www.qaumkiawaz.pk
(صفحات 4 قیمت 10 روپے)

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | ABC Certified | مسلسل 23 سال سے قوم کی نمائندگی | APNA Member

کراچی، لاہور، راولپنڈی، اسلام آباد، پشاور، کوئٹہ، ملتان کی منفرد خبریں شائع کرنیوالا قومی اخبار

Daily QAUM KI AWAZ karachi

روزنامہ
قوم کی آواز
کراچی

چیف ایڈیٹر: فراست شاہ
ایگزیکٹیو ایڈیٹر: نصرت حارث
ایڈیٹر: ملک نواز بھٹی
مینجنگ ایڈیٹر: عدنان ملک

جلد:24 | منگل 11 ربیع الاوّل 1448ھ 25 اگست 2026ء | شمارہ:188

https://www.facebook.com/dailyvoiceofnation

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا!
''والدین تمہاری جنت بھی ہیں (اگران کے ساتھ حسن سلوک کرو) اور تمہاری دوزخ بھی (اگران کی نافرمانی کرو)۔''

----- تکبر کرنے والے --------
اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اور اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں۔ اور نہ ایمان لانے والے نیکوکار اور نہ بدکار برابر ہیں (حقیقت یہ ہے کہ) تم بہت کم غور کرتے ہو O قیامت تو آنے والی ہے اس میں کچھ شک نہیں لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں رکھتے O اور تمہارے پروردگار نے کہا ہے کہ تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری (دعا) قبول کروں گا۔ جو لوگ میری عبادت سے ازراہ تکبر کنیاتے ہیں۔ عنقریب جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے O۔ (سورۃ مومن 40۔۔۔ ترجمہ آیت (58,60)

حضرت علیؓ
''جب تم دنیا کی مفلسی سے تنگ آ جاؤ اور رزق کا کوئی رستہ نا نکلے تو صدقہ دے کر اللہ سے تجارت کرو''۔

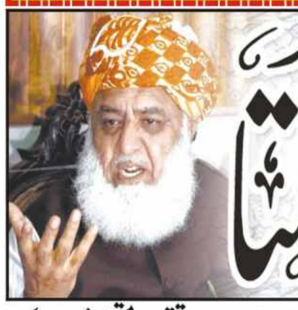

صوبوں کی تقسیم سے بداعتمادی بڑھے گی، پاکستان اس کا متحمل نہیں ہو سکتا

جمعیت علما اسلام کے سربراہ اور متحدہ اپوزیشن کے رکن مولانا فضل الرحمان نے کہا ہے کہ یہ وقت صوبوں کی تقسیم کا نہیں کیونکہ اس کی وجہ سے بداعتمادی بڑھے گی، اپوزیشن کا اتفاق ہے کہ پاکستان اس تقسیم کا متحمل نہیں ہوسکتا

اپوزیشن لیڈر قومی اسمبلی محمود خان اچکزئی، سینیٹر راجہ ناصر عباس، مولانا فضل الرحمان اور چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر موجود، محمود خان اچکزئی نے کہا کہ آج گھٹن کے اس ماحول میں اس اسمبلی میں حزب اختلاف کے ممبران متفق ہوگئے خوشی کا دن ہے مبارکباد کا دن ہے

کراچی (بزنس رپورٹر) جمعیت علما اسلام کے سربراہ اور متحدہ اپوزیشن کے رکن مولانا فضل الرحمان نے کہا ہے کہ یہ وقت صوبوں کی تقسیم کا نہیں کیونکہ اس کی وجہ سے بداعتمادی بڑھے گی، اپوزیشن کا اتفاق ہے کہ پاکستان اس تقسیم کا متحمل نہیں ہوسکتا۔ ذرائع کے مطابق متحدہ اپوزیشن کے اراکین نے اجلاس کے بعد میڈیا سے گفتگو کی۔ جس میں اپوزیشن لیڈر قومی اسمبلی محمود خان اچکزئی، سینیٹ قائد حزب اختلاف سینیٹر راجہ ناصر عباس، مولانا فضل الرحمان اور چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر موجود تھے۔ قومی اسمبلی میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

اہم خبر

میزان بینک نے پھر بازی جیت لی، بہترین بینکنگ ایوارڈ نام کرلیا

گورنر اسٹیٹ بینک جمیل احمد کا ڈاکٹر سید عامر علی کو میزان بینک کی بہترین کارکردگی پر خراج تحسین

کراچی (علیم نواب خان سے) گورنر اسٹیٹ بینک جمیل احمد نے بینکوں پر زور دیا ہے کہ وہ اپنے کاروباری ماڈلز کو از سر نو ترتیب دے کر ریٹیل ڈپازٹس زیادہ حاصل کریں اور نجی شعبے کی فنانسنگ میں اضافہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی پائیدار اقتصادی ترقی کے اگلے مرحلے میں بینکاری شعبے کی معاونت انتہائی اہم ہے۔ کراچی میں منعقدہ 11 ویں پاکستان بینکاری ایوارڈز (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

شہری ایک لیٹر پیٹرول پر 130 روپے 75 پیسے ٹیکس اور مارجنز ادا کرنے پر مجبور

پیٹرول کی اصل قیمت کے علاوہ بھاری لیوی، ٹیکسز اور مارجنز عائد، ڈیزل پر بھی 122 روپے 47 پیسے اضافی وصول کیے جا رہے ہیں

کراچی (این این آئی) پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں ٹیکسز، لیوی اور مختلف مارجنز کے باعث شہریوں پر اضافی مالی بوجھ برقرار ہے، ایک لیٹر پیٹرول اور ہائی اسپیڈ ڈیزل کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

فریال تالپور کی گڑھی خدا بخش بھٹو آمد، شہداء کے مزارات پر حاضری

لاڑکانہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی خواتین ونگ کی مرکزی صدر محترمہ فریال تالپور گڑھی خدا بخش بھٹو پہنچیں، جہاں انہوں نے شہید محترمہ بے نظیر بھٹو کے مزار پر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

کراچی پولیس کی جرائم پیشہ عناصر کیخلاف کارروائیاں، 8 ڈاکو ہلاک، 31 زخمیوں سمیت 35 گرفتار

کراچی (این این آئی) ایڈیشنل آئی جی کراچی آزاد خان کے احکامات کی روشنی میں شہر میں جرائم پیشہ عناصر کے خلاف پولیس کی کارروائیاں جاری ہیں۔ گزشتہ ایک ہفتے کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

کے الیکٹرک پر وفاقی حکومت کے واجبات ایک سال میں 93 فیصد بڑھ گئے

جون 2026 تک واجبات 421 ارب روپے تک پہنچ گئے، ایک سال میں 203 ارب روپے کا اضافہ ریکارڈ

کراچی (این این آئی) کے الیکٹرک پر وفاقی حکومت کے واجبات میں ایک سال کے دوران 93 فیصد کا نمایاں اضافہ ہوگیا، جس کے بعد جون 2026 تک بجلی کی نجی کمپنی پر وفاقی حکومت کے مجموعی واجبات بڑھ کر 421 ارب روپے تک پہنچ گئے ہیں۔ دستیاب اعداد و شمار کے مطابق جون 2025 میں کے الیکٹرک پر وفاقی حکومت کے واجبات 218 ارب روپے تھے، جو ایک سال کے دوران (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

صدر آصف علی زرداری نے کیٹی بندر پورٹ کی مجوزہ ترقی کے لیے ایک مربوط نقطہ نظر پر زور دیا ہے، اس بات پر زور دیا ہے کہ اس منصوبے کو قابل اعتماد سڑک کنیکٹیویٹی، بجلی اور پانی کی فراہمی، صنعتی انفراسٹرکچر اور دیگر ضروری سہولیات سے تعاون حاصل ہونا چاہیے

معیشت کی بحالی؛ صدر کا کیٹی بندرگاہ کی مربوط ترقی پر زور

چینی وفد میں پاکستان میں CHEC کے چیف نمائندے مسٹر وو پنگ، مارکیٹنگ ڈیپارٹمنٹ کے سربراہ مسٹر وانگ زونگڈے اور مسٹر سوٹیلین، انجینئر مسٹر علی رضا، اسٹریٹجی اینڈ مارکیٹنگ کے جی ایم کے ساتھ شامل تھے

اجلاس میں وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ، سینیٹرز سلیم مانڈوی والا اور شیری رحمان، سندھ کے وزیر برائے توانائی پی اینڈ ڈی ناصر حسین شاہ، وزیر اعلیٰ کے معاون خصوصی برائے سرمایہ کاری اور پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ سید قاسم نوید قمر اور چیف سیکریٹری سندھ سید آصف حیدر شاہ نے بھی شرکت کی

اسلام آباد (بزنس رپورٹر) صدر آصف علی زرداری نے کیٹی بندر پورٹ کی مجوزہ ترقی کے لیے ایک مربوط نقطہ نظر پر زور دیا ہے، اس بات پر زور دیا ہے کہ اس منصوبے کو قابل اعتماد سڑک کنیکٹیویٹی، بجلی اور پانی کی فراہمی، صنعتی انفراسٹرکچر اور دیگر ضروری سہولیات سے تعاون حاصل ہونا چاہیے۔ صدر چائنا ہاربر انجینئرنگ کمپنی (CHEC) کی طرف سے کیٹی بندر پورٹ کی مجوزہ ترقی کے بارے میں ایک پریزنٹیشن کے دوران (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

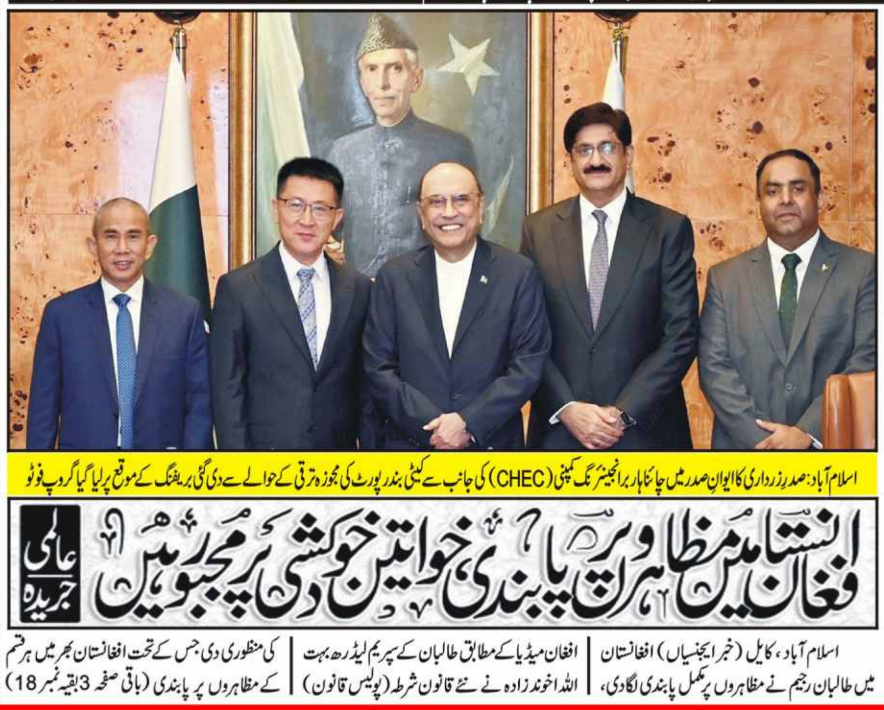

اسلام آباد: صدر زرداری کا ایوانِ صدر میں چائنا ہاربر انجینئرنگ کمپنی (CHEC) کی جانب سے کیٹی بندر پورٹ کی مجوزہ ترقی کے حوالے سے دی گئی بریفنگ کے موقع پر لیا گیا گروپ فوٹو

کراچی، منگھوپیر روڈ احتجاج، کے الیکٹرک کا مؤقف سامنے آگیا

کراچی (این این آئی) منگھوپیر روڈ اور ملحقہ علاقوں میں بجلی کی عدم فراہمی کے خلاف شہریوں کے احتجاج پر کے الیکٹرک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

کراچی کے مختلف علاقوں میں پولیس مقابلے، 3 زخمیوں سمیت 4 ڈاکو گرفتار

کراچی (این این آئی) شہر قائد کے مختلف علاقوں میں پولیس اور مبینہ ڈاکوؤں کے درمیان 3 الگ الگ مقابلوں میں 3 (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

میر رضا کیس: اہلخانہ جوڈیشل کمیشن کے قیام کیخلاف سندھ ہائیکورٹ پہنچ گئے

کراچی (این این آئی) میر رضا قتل کیس میں مقتول کے اہلخانہ نے سندھ حکومت کی جانب سے جوڈیشل کمیشن کے قیام (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

کراچی، بجلی کی عدم فراہمی پر احتجاج، مظاہرین کے پتھراؤ سے 3 پولیس اہلکار زخمی

منگھوپیر میں لوڈشیڈنگ کیخلاف احتجاج کے دوران پولیس پر پتھراؤ، زخمی اہلکار اسپتال منتقل

کراچی (این این آئی) منگھوپیر کے علاقے نیو ناظم آباد میں بجلی کی طویل بندش کے خلاف شہریوں کے احتجاج کے دوران مشتعل مظاہرین نے پولیس اہلکاروں پر پتھراؤ کر دیا، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

محدود سرمائے سے کاروبار کے خواہشمند نوجوانوں کے لیے 3 بہترین آئیڈیاز

کلاؤڈ کچن، آن لائن ٹیوشن اور ڈیجیٹل مارکیٹنگ کم سرمایہ میں کاروبار شروع کرنے کے لیے قابلِ غور شعبے

کراچی (این این آئی) ذاتی کاروبار شروع کرنے کے خواہشمند نوجوانوں کے لیے محدود سرمائے سے شروع کیے جانے والے کاروبار ایک اچھا موقع ثابت ہوسکتے ہیں۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

صحت بخش سمجھی جانے والی غذائیں آنتوں کی سوزش بڑھا سکتی ہیں، تحقیق

پالک، بادام اور شکر قندی میں موجود قدرتی مرکب بعض آنتوں کے مریضوں کے لیے مسئلہ پیدا کرسکتا ہے، ماہرین

کراچی (این این آئی) پالک، بادام اور شکر قندی جیسی غذائیں عام طور پر صحت کے لیے مفید تصور کی جاتی ہیں، تاہم ایک نئی تحقیق میں انکشاف ہوا ہے کہ ان میں قدرتی طور پر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

عالمی جریدہ

افغانستان میں مظاہروں پر پابندی، خواتین خودکشی پر مجبور ہیں

اسلام آباد، کابل (خبر ایجنسیاں) افغانستان میں طالبان رجیم نے مظاہروں پر مکمل پابندی لگا دی، افغان میڈیا کے مطابق طالبان کے سپریم لیڈر ہبت اللہ اخوندزادہ نے نئے قانون شرطہ (پولیس قانون) کی منظوری دی جس کے تحت افغانستان بھر میں ہر قسم کے مظاہروں پر پابندی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

جشن عید میلاد النبی ﷺ، برکاتی فاؤنڈیشن کے روح رواں محسن اہلسنت ڈاکٹر حاجی محمد رفیق پردیسی کی سربراہی میں تاریخی جلوس، معروف موٹیویشنل اسپیکر سید قاسم علی شاہ کی خاص شرکت

میزبان اور موٹیویشنل اسپیکر نے کہا کہ عید میلاد النبی منانے کا مقصد صرف خوشی کا اظہار نہیں بلکہ سیرت رسول کو سمجھنا، اس پر عمل کرنا اور آپ کے اسوہ حسنہ کو اپنی زندگیوں میں نافذ کرنا بھی ہے، شرکاء نے سیرت النبی کے پیغام کو اپنی عملی زندگی میں اپنانے کی ضرورت پر زور دیا

مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد، علماء کرام، نعت خواں، دینی مدارس کے طلبہ، ڈاکٹرز، انجینئرز، سماجی و سیاسی شخصیات اور شہریوں اور مدارس برکاتیہ کے معصوم طلباء نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کی جلوس کے موقع پر عاشقان رسول نے عقیدت و محبت کا اظہار کیا

سید طارق حسن، حمزہ تابانی، شیخ راشد عالم، ندیم معاذ جی، ندیم شیخ ایڈووکیٹ، مفتی وسیم ضیائی، حاجی انیس پردیسی، عرفان پردیسی، محمد اظہر قادری، محمود احمد خان، عمران ڈبو، منہاج گلفام، علامہ یاسر برکاتی اور معروف نعت خواں خاور نقشبندی نے شرکت کی اور خوبصورت نعتیہ کلام پڑھے

کراچی (علیم نواب خان سے) شہر قائد میں جشن عید میلاد النبی کے سلسلے میں ایک عظیم الشان اور روح پرور جلوس کا انعقاد کیا گیا، جس میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد، علماء کرام، نعت خواں، دینی مدارس کے طلبہ، ڈاکٹرز، انجینئرز، سماجی و سیاسی شخصیات اور شہریوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ جلوس کے موقع پر عاشقان رسول نے عقیدت و محبت کا اظہار کرتے ہوئے سیرت طیبہ کے پیغام کو عام کرنے کا عزم کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر حاجی محمد رفیق پردیسی کی سربراہی نمایاں رہی، جبکہ دیگر معروف شخصیات نے بھی جلوس میں شرکت کر کے اپنی عقیدت کا اظہار کیا۔ جلوس نمائش چورنگی سے شروع ہو کر مختلف راستوں سے ہوتا ہوا بولٹن مارکیٹ تک پہنچا۔ جلوس کے راستے میں شرکاء کی بڑی تعداد موجود رہی اور مختلف مقامات پر شہریوں نے جلوس کا استقبال کیا۔ جلوس میں دینی مدارس کے طلبہ کی بڑی تعداد بھی شریک ہوئی جنہوں نے نظم و ضبط کے ساتھ شرکت کرتے ہوئے میلاد النبی کی خوشیوں کو اجاگر کیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ حضور اکرم کی تعلیمات انسانیت کے لیے رہنمائی کا مکمل سرچشمہ ہیں۔ آپ نے معاشرے میں امن، محبت، بھائی چارے، عدل، رواداری، حسن اخلاق اور احترام انسانیت کو فروغ دینے کی تعلیم دی۔ مقررین نے کہا کہ عید میلاد النبی منانے کا مقصد صرف خوشی کا اظہار نہیں بلکہ سیرت رسول کو سمجھنا، اس پر عمل کرنا اور آپ کے اسوہ حسنہ کو اپنی زندگیوں میں نافذ کرنا بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان نسل کو سیرت النبی ﷺ سے روشناس کرانے اور ان کے کردار و اخلاق کو اسلامی تعلیمات کے مطابق بنانے کے لیے ایسے اجتماعات اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ڈاکٹر حاجی محمد رفیق پردیسی سمیت جلوس میں شریک مختلف شریک ہوئے۔ اس موقع پر انہوں نے حضور اکرم سے اپنی والہانہ محبت اور عقیدت کا اظہار کیا اور کہا کہ نبی کریم ﷺ کی حیات مبارکہ مسلمانوں کے لیے بہترین نمونہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیرت النبی کا مطالعہ اور اس پر عمل معاشرے کی اصلاح کے لیے بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ جدید دور کے تقاضوں کے ساتھ ساتھ دینی و اخلاقی اقدار کو بھی مضبوط بنائیں اور اپنے کردار سے اسلامی تعلیمات کی عکاسی کریں۔ عمران ڈبو، مفتی وسیم ضیائی، محمد اظہر برکاتی اور محمد عارف برکاتی سمیت سینکڑوں افراد بھی جلوس کا حصہ بنے۔ شرکاء نے مختلف مقامات پر نعت خوانی کی اور درود و سلام کے نذرانے پیش کیے۔ دینی مدارس کے طلبہ نے بھی منظم انداز میں شرکت کی جبکہ مختلف طبقوں سے تعلق رکھنے والے شہریوں نے جلوس کے شرکاء کا استقبال کیا۔ اس موقع پر سیرت النبی ﷺ کے مختلف پہلوؤں، ہے۔ انہوں نے کہا کہ اختلافات کے باوجود ایک دوسرے کا احترام اور برداشت اسلامی تعلیمات کا اہم حصہ ہے۔ اس لیے معاشرے کے تمام طبقات کو مل کر نفرت اور انتشار کے خاتمے اور مثبت اقدار کے فروغ کے لیے کردار ادا کرنا ہوگا۔ قومی یکجہتی کے فروغ پر بھی زور دیا۔ جلوس کے اختتام پر شرکاء نے عید میلاد النبی ﷺ کی خوشیوں کا اظہار کرتے ہوئے اس عہد کا اعادہ کیا کہ وہ حضور نبی کریم ﷺ کی تعلیمات اور اسوہ حسنہ کو اپنی زندگیوں میں اپنانے کی کوشش کریں گے۔ مقررین نے کہا کہ سیرت النبی ﷺ کا پیغام کسی ایک طبقے یا علاقے تک محدود نہیں بلکہ پوری انسانیت کے لیے رہنمائی کا ذریعہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ میلاد النبی ﷺ کے اجتماعات محبت رسول ﷺ کے ساتھ ساتھ معاشرتی اصلاح، اخلاقی تربیت اور اتحاد و اخوت کے فروغ کا بھی اہم ذریعہ ہیں۔ کراچی کے شہریوں نے بڑی

شریک افراد نے نعت رسول مقبول، درود و سلام اور ذکر و اذکار کے ذریعے اپنے جذبات کا اظہار کیا۔ فضا میں عقیدت و محبت کے مناظر نمایاں تھے جبکہ شرکاء نے سیرت النبی کے پیغام کو اپنی عملی زندگی میں اپنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ جلوس شخصیات نے اس بات پر زور دیا کہ موجودہ دور میں معاشرے کو اتحاد، برداشت، محبت اور باہمی احترام کی پہلے سے زیادہ ضرورت ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ نبی کریم کی سیرت مبارکہ ہر انسان کے لیے عملی رہنمائی فراہم کرتی ہے۔ آپ نے کمزوروں، ضرورت مندوں، پڑوسیوں، بچوں، خواتین اور معاشرے کے ہر طبقے کے حقوق کا خیال رکھنے کی تعلیم دی۔ مقررین نے کہا کہ اگر ہم سیرت طیبہ کے اصولوں کو اپنی روزمرہ زندگی کا حصہ بنا لیں تو معاشرے میں نفرت، انتشار اور بداعتمادی کے بجائے امن، اخوت اور بھائی چارے کو فروغ دیا جاسکتا ہے۔ جلوس میں پاکستان کے صف اول کے موٹیویشنل اسپیکر سید قاسم علی شاہ نے بھی شرکت کی۔ سابق ڈپٹی میئر کراچی اور مسلم لیگ ق کے رہنما طارق حسن، تابانی گروپ کے حمزہ یعقوب تابانی اور محمود احمد خان ساکنان شہر قائد کے روح رواں سمیت دیگر شخصیات نے جلوس میں شرکت کر کے عقیدت کا اظہار کیا۔ ان شخصیات کی شرکت نے جلوس کی اہمیت کو مزید نمایاں کیا اور مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں کے درمیان محبت و اخوت کے جذبے کو اجاگر کیا۔ شرکاء نے کہا کہ میلاد النبی کا پیغام پوری انسانیت کے لیے امن اور خیر خواہی کا پیغام ہے۔ جلوس میں شیخ راشد عالم، حاجی ناصر پردیسی، حاجی رزاق پردیسی اور عرفان پردیسی بھی بالخصوص حسن اخلاق، امانت، دیانت، صبر، عفو و درگزر اور انسانیت سے محبت کو اجاگر کیا گیا۔ مقررین نے مزید کہا کہ حضور اکرم کی تعلیمات پر عمل کر کے معاشرے میں امن، محبت، بھائی چارے اور باہمی احترام کو فروغ دیا جاسکتا تعداد میں شرکت کر کے اس پیغام کو تقویت دی کہ حضور اکرم ﷺ کی سیرت سے وابستگی محبت، امن، احترام اور انسانیت کی خدمت کا راستہ دکھاتی ہے۔

☆☆☆

روزنامہ
چیف ایڈیٹر: فراست شاہ
کراچی
ایگزیکٹیو ایڈیٹر: نصرت حارث
قوم کی آواز
منیجنگ ایڈیٹر: عدنان ملک
Reg No. 1/T/0001/642446
ایڈیٹر انچیف و پبلشر فراست شاہ نے وائس آف نیشن گروپ آف پبلیکیشن کے زیر اہتمام روزنامہ ''قوم کی آواز'' کراچی سٹی پریس سے چھپوا کر B/11 بلاک 15 الرعی ایونیو نیئر ممتاز منزل گلشن اقبال کراچی سے شائع کیا۔
GROUP OF PUBLICATION
VON
VOICE OF NATION
ایسوسی ایٹ ایڈیٹر: ایس ایم اقبال
جن قارئین کو اخبار نہ ملے یا تاخیر سے ملنے کی شکایت ہو تو براہ کرام ان نمبرز پر اطلاع کریں۔
021 34825826-29 Fax 021 4825830 www.qaumkiawaz.pk

GOLD RATE

سونا 24K۔(10 گرام)	387,517
سونا 24K۔(فی تولہ)	452,000
سونا 22K۔(10 گرام)	355,224
سونا 22K۔(فی تولہ)	414,440
چاندی۔(10 گرام)	5824

نماز ٹائمنگ

فجر	05:10 am
ظہر	01:30 pm
عصر	05:45 pm
مغرب	غروب آفتاب
عشاء	09:15 pm

نرخ نامہ برائے پولٹری

نام	قیمت
برائلر مرغی	398/kg
برائلر مرغی کا گوشت	635/kg
انڈے (فارم) ہول سیل	244/Dozen
انڈے (فارم) ریٹیل	260(Dozen)

ٹرینوں کی آمدورفت

علامہ اقبال ایکسپریس	2:15	8:10
ہزارہ ایکسپریس	7:35	11:45
عوام ایکسپریس	7:00	7:16
سکھر ایکسپریس	11:10	7:10
کراچی ایکسپریس	6:00	11:45
بہاؤالدین زکریا	6:30	8:50
شالیمار ایکسپریس	6:00	11:45
پاکستان ایکسپریس	1:30	8:35
گرین لائن	10:00	1:55
تیز گام	5:30	9:55

شرح تبادلہ

کرنسی	قیمت خرید	قیمت فروخت
امریکی ڈالر	279.00	279.40
یورو	321.18	326.17
برطانوی پونڈ	371.49	375.25
امارات درہم	75.95	76.75
سعودی ریال	74.30	74.95
کویتی دینار	885.17	895.85
کینیڈین ڈالر	195.60	198.00
آسٹریلین ڈالر	176.25	178.50
عمانی ریال	724.50	733.00
جاپانی ین	1.91	1.97
ملائیشین رنگٹ	62.18	62.78
قطر دینار	76.18	76.88
بحرین دینار	740.30	748.30
ہانگ کانگ ڈالر	36.24	36.59
سنگاپور ڈالر	210	212
بھارتی روپیہ	3.12	3.21

بلوچستان کی ترقی کا راستہ۔۔۔!

وزیراعظم شہباز شریف نے بلوچستان نیشنل ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جو کچھ ہو گیا، سو ہو گیا، اب گرینڈ ڈائیلاگ کرنا ہوگا، اگر بلوچستان کے بیٹے اور بیٹیاں اپنا راستہ درست کرنے کے لئے تیار ہیں تو اُنہیں خوش آمدید کہنا چاہئے، جو کوئی بھی اپنا راستہ درست کر کے آئین اور قانون کے دائرے میں واپس آنے کے لئے تیار ہوگا ریاست اُس کا خیر مقدم کرے گی۔ اُن کا کہنا تھا کہ سخت سے سخت مسئلے کو بھی ڈائیلاگ کے ذریعے حل کیا جا سکتا ہے، بلوچستان کے وسائل پر پہلا حق صوبے کے عوام کا ہے، وہاں درپیش مسائل کا حل بات چیت اور مکالمے کے ذریعے نکالنا چاہئے۔ اُنہوں نے کہا کہ مجوزہ ڈائیلاگ کا مقصد صرف حکومتی موقف بیان کرنا نہیں بلکہ بلوچ عوام اور تمام فریقین کے تحفظات اور تجاویز کو سننا ہے، حکومت بلوچستان کے جائز شکوؤں کو ایک مرتبہ نہیں بلکہ ہزار مرتبہ سننے کے لئے تیار ہے تاہم بے گناہوں کو نشانہ بنانا، مزدوری کرنے والے افراد کو شناخت کی بنیاد پر قتل کر دینا کسی صورت جائز نہیں ہے۔ وزیراعظم نے یہ بھی کہا کہ وسائل کی منصفانہ تقسیم ہی مسائل کے حل کا موثر طریقہ ہے، جب تک بلوچستان ترقی کی دوڑ میں شامل نہیں ہوگا، پاکستان ترقی نہیں کر سکتا، اسی طرح جب تک ملک کے چاروں صوبے ترقی کی دوڑ میں شامل نہیں ہوں گے، پاکستان آگے نہیں بڑھ سکتا۔ بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں دہشت گردی کے بارے میں شہباز شریف کا کہنا تھا کہ اِس کے پیچھے دشمن ممالک کا ہاتھ ہے تاہم اُنہوں نے اور فیلڈ مارشل نے مل کر خون کی سڑک کو اَمن کی سڑک میں تبدیل کرنے کا فیصلہ کیا ہے، سیّد عاصم منیر کی قیادت میں مسلح افواج کے تعاون سے کراچی تا چمن این۔25 شاہراہ کی تعمیر اور توسیع کا کام جاری ہے 415 ارب روپے کی لاگت کا یہ منصوبہ دراصل چاروں صوبوں کے عوام کا پیسہ ہے لیکن اِسے خصوصی طور پر بلوچستان کی ترقی کے لئے مختص کیا گیا ہے۔ ریاست ماں کا درجہ رکھتی ہے اور وہ کبھی نہیں چاہتی کہ اُس کے بچوں کو تکلیف پہنچے۔ اُنہوں نے کہا کہ بلوچستان معدنیات اور دیگر قدرتی وسائل سے مالا مال ہونے کی وجہ سے ملک کا امیر ترین صوبہ ہے اور اُن کی یہ بات غلط نہیں ہے، گوادر پر ایک لاکھ میٹرک ٹن تک کا جہاز لنگر انداز ہوسکتا ہے، یہ پورٹ عظیم دوست چین کا تحفہ ہے، بلوچستان میں کسانوں کو سولر سسٹم دے رہے ہیں۔

سروس اسٹرکچر کی بحالی اور پرائمری اساتذہ کو ترقی کے مواقع فراہم کرنے کے مطالبے کے حق میں اساتذہ تنظیم پ ٹ الف کی جانب سے احتجاجی مظاہرہ

میرپورخاص (بیورورپورٹ) سروس اسٹرکچر کی بحالی اور پرائمری اساتذہ کو ترقی کے مواقع فراہم کرنے کے مطالبے کے حق میں اساتذہ تنظیم پ ٹ الف کی جانب سے میرپورخاص پریس کلب کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا گیا احتجاج میں ضلع کے مختلف تعلقوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

بورڈ کے شفاف امتحانات پر اسٹوڈنٹس پیرنٹس فیڈریشن کا خراج تحسین

شاندار نتائج، پر چیئرمین بورڈ، سیکریٹری اور ناظم امتحانات کو خراج تحسین پیش، محمد بخش کپری، بختیار شاہ ایڈووکیٹ، کانجی مل ایڈووکیٹ ودیگر کا اظہار تشکر

میرپورخاص (بیورو رپورٹ) ثانوی و اعلیٰ ثانوی تعلیمی بورڈ میرپورخاص کے تحت سالانہ امتحانات 2026ء پری انجینئرنگ گروپ میں کامیابی حاصل کرنے والے تمام طلباء و طالبات، ان کے والدین اور اساتذہ کرام کو اسٹوڈنٹس پیرنٹس فیڈریشن پاکستان آرگنائزنگ کمیٹی میرپورخاص کی جانب سے دلی مبارکباد پیش کی گئی ہے۔ فیڈریشن کے رہنماؤں محمد بخش کپری، بختیار شاہ ایڈووکیٹ، کانجی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

ڈی آئی جی میرپورخاص کیپٹن (ر) فیصل عبداللہ چاچڑ کی ہدایت، پولیس کی ہفتہ وار کارکردگی، 31 ملزمان گرفتار، 18 مقدمات درج

میرپورخاص (بیورو رپورٹ) پولیس کی ہفتہ وار کارکردگی، 31 ملزمان گرفتار، 18 مقدمات درج، ڈی آئی جی میرپورخاص کیپٹن (ر) فیصل عبداللہ چاچڑ کی ہدایت اور ایس ایس پی میرپورخاص سید فدا حسین شاہ کے احکامات پر میرپورخاص پولیس نے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں کرتے ہوئے ایک ہفتے کے دوران 31 ملزمان کو گرفتار کر کے 18 مقدمات درج کر لیے پولیس ترجمان کے مطابق منشیات فروشوں کے خلاف کارروائیوں کے دوران 3 مقدمات درج کر کے 5 ملزمان کو گرفتار کیا گیا، جن کے قبضے سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

میرپورخاص سولر پول اسکیم میں مبینہ بڑے پیمانے پر بے ضابطگیوں کا انکشاف، کروڑوں روپے کے گھپلے کے الزامات

میرپورخاص (بیورو رپورٹ) میرپورخاص سولر پول اسکیم میں مبینہ بڑے پیمانے پر بے ضابطگیوں کا انکشاف، کروڑوں روپے کے گھپلے کے الزامات، تحقیقات کا مطالبہ میرپورخاص ایم این اے پیر آفتاب حسین شاہ جیلانی کی جانب سے دی جانے والی سولر پول اسکیم میں مبینہ طور پر بڑے پیمانے پر بے ضابطگیوں، غیر معیاری سامان کی تنصیب اور مالی معاملات میں خرد برد کے الزامات سامنے آگئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق سولر پول کا فکس وزن منظور شدہ معیار سے مبینہ طور پر 42 کلوگرام کم رکھا گیا، جبکہ متعدد مقامات پر غیر معیاری سولر لائٹس نصب کیے جانے کا دعویٰ بھی کیا گیا ہے ذرائع کا کہنا ہے کہ ایک سولر پول مبینہ طور پر 70 سے 80 ہزار روپے میں خریدا گیا، تاہم سرکاری ریکارڈ میں اسی پول کی قیمت 3 لاکھ 30 ہزار روپے سے زائد ظاہر کیے جانے کا الزام ہے۔ مزید دعویٰ کیا گیا ہے کہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

عید میلاد النبی کے سلسلے میں ایک عظیم الشان جلسہ کنری کے نواحی گاؤں بڈھو کپری میں خانقاہ گلزار خلیل سامارو کے سجادہ نشین پیر محمد ایوب جان سرہندی کے زیر صدارت منعقد

کنری (نامہ نگار) عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سلسلے میں ایک عظیم الشان جلسہ کنری کے نواحی گاؤں بڈھو کپری میں خانقاہ گلزار خلیل سامارو کے سجادہ نشین پیر محمد ایوب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

مسلم لیگ (ن) سندھ کے نائب صدر دلاور راجپوت، سید مظہر علی شاہ، محمد فاروق قائم خانی کی قیادت میں وفد کی گورنر ہاؤس کراچی میں سید نہال ہاشمی سے ملاقات

میرپورخاص (بیورو رپورٹ) گورنر سندھ نہال ہاشمی کی خصوصی دعوت پر مسلم لیگ (ن) سندھ کے نائب صدر دلاور راجپوت ضلع میرپورخاص کے صدر سید مظہر علی شاہ، ضلعی سینئر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

حملہ آوروں کی جانب سے بے بنیاد الزامات لگا کر ان کی کردار کشی کی جا رہی ہے، کسی کی بلیک میلنگ میں نہیں آئیں گے، حکام بالا اس معاملے کا نوٹس لیں

کنری (نامہ نگار) حملہ آوروں کی جانب سے بے بنیاد الزامات لگا کر ان کی کردار کشی کی جا رہی ہے، کسی کی بلیک میلنگ میں نہیں آئیں گے، حکام بالا اس معاملے کا نوٹس لیں، اس ضمن میں مرچ منڈی کنری کے آڑھتی جاوید کمیشن شاپ کے اونر اور گاؤں رسول آباد کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

میرپورخاص میں سندھ میں سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اور پنشن کی ادائیگی کا نیا شیڈول جاری

میرپورخاص (بیورو رپوٹ) سندھ میں سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اور پنشن کی ادائیگی کا نیا شیڈول جاری اکاؤنٹنٹ جنرل سندھ نے سرکاری ملازمین کی تنخواہوں، پنشن، ضمنی پے رول اور مائیکرو پیمنٹ گیٹ وے (MPG) سے متعلق نیا لازمی شیڈول جاری کر دیا ہے، جس پر تمام متعلقہ افسران کو سختی سے عملدرآمد کی ہدایت کی گئی ہے اکاؤنٹنٹ جنرل سندھ کی جانب سے جاری سرکلر کے مطابق باقاعدہ ماہانہ تنخواہ کا پے رول ہر ماہ 20 تاریخ کو جبکہ MPG کے ذریعے ادائیگی 25 تاریخ کو کی جائے گی۔ اسی طرح ماہانہ پنشن کا پے رول 21 تاریخ اور MPG پر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

آل پرائیویٹ اسکولز مینجمنٹ ایسوسی ایشن میرپورخاص ریجن کی جانب سے 13 ویں سالانہ سیرت مقابلوں کا انعقاد کیا گیا

میرپورخاص (بیورو رپورٹ) آل پرائیویٹ اسکولز مینجمنٹ ایسوسی ایشن میرپورخاص ریجن کی جانب سے 13 ویں سالانہ سیرت مقابلوں کا انعقاد کیا گیا۔ سیرت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

میرپورخاص: شاہنواز کنبھر قتل کیس سابق ڈی آئی جی جاوید جسکانی کی ضمانت کی درخواست پر سماعت، 14 ستمبر تک ملتوی

میرپورخاص (بیورو رپورٹ) شاہنواز کنبھر قتل کیس سابق ڈی آئی جی جاوید جسکانی کی ضمانت کی درخواست پر سماعت، 14 ستمبر تک ملتوی تفصیلات کے مطابق ڈاکٹر شاہنواز کنبھر قتل کیس میں نامزد ملزم سابق ڈی آئی جی میرپورخاص جاوید جسکانی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

روحانی طلبہ جماعت کے صوبائی رہنما تنظیمی دورے پر جیکب آباد پہنچے، ضلعی قیادت میں 8 ماہ کی تنظیمی کارکردگی کی رپورٹ پیش کی

جیکب آباد (بیورو رپورٹ) روحانی طلبہ جماعت کے صوبائی رہنما تنظیمی دورے پر جیکب آباد پہنچے، ضلعی قیادت میں 8 ماہ کی تنظیمی کارکردگی کی رپورٹ پیش کی صوبائی قائدین میں روحانی طلبہ جماعت صوبہ سندھ زون 1 کے صدر جابر حسین لنڈ طاہری، سینئر نائب صدر ظفر علی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

حبیب جالب سے طاہرہ جالب تک۔۔۔!

تحریر: نسیم شاہد

ملک میں جنرل ضیاء الحق کی آمریت کا دور تھا، میں بہاء الدین زکریا یونیورسٹی سے ایم اے اردو کر کے نیا نیا لیکچرار بنا تھا۔ لاہور میں میرے بڑے بھائی رائے فاروق رہتے تھے جو فلم ڈائریکٹر تھے، میں اُن سے ملنے لاہور جاتا۔ تاہم لاہور کے دورے میں میری بڑی مصروفیت ریواز گارڈن میں منو بھائی سے ملاقات ہوتی، جیسے آج کل لاہور جاتا ہوں تو مجیب الرحمٰن شامی، طارق محمود، شعیب بن عزیز میری حاضری کا محور ہوتے ہیں وحید رضا بھٹی جب حیات تھے تو اُن سے ملنا بھی ضروری ہوتا تھا، ایک دن میں ریواز گارڈن میں دن کے گیارہ بجے منو بھائی کے پاس بیٹھا تھا اور وہ اُس وقت کالم لکھ رہے تھے۔ مجھے پتہ ہے کہ کالم لکھنے کے دوران کوئی ملنے آ جائے تو کتنی کوفت ہوتی ہے، کیونکہ کالم بھیجنے کا ایک وقت ہوتا ہے، اُس میں تاخیر نہیں ہوسکتی۔ تاہم منو بھائی مجھ پر شفقت فرماتے تھے، اُس وقت میری عمر بھی 25 سال کے لگ بھگ تھی، وہ لکھتے ہوئے درمیان میں کوئی سوال کرتے، مثلاً کدوں آیاں ایں، کی کرن آیا ایں۔ فاروق دا کی جاے۔ میں جواب دیتا جاتا، تاہم وہ ساتھ ساتھ کالم بھی لکھتے جاتے۔ اِس دوران اُن کی اہلیہ چائے لے آتیں۔ ایک دن میں بیٹھا تھا تو دروازہ زور زور سے بجنے کی آواز آئی۔

منو بھائی نے مجھے کہا یار باہر ویکھ حبیب جالب آیا ہونا اے، دروازہ اپنی زور نال کھڑ کاندا اے کے پورا محلّہ سُن دا اے۔ میں باہر گیا تو واقعی حبیب جالب کھڑے تھے۔ باہر ایک رکشہ بھی سٹارٹ کھڑا تھا، انہوں نے مجھے دیکھتے ہی کہا، کدھر ہے منو بھائی، وہ دروازہ کھول کر اندر چلے گئے میں بھی پیچھے گیا۔ انہوں نے منو بھائی سے کہا، 20 روپے نکالو، رکشے والے کو دینے ہیں۔ منہ بھائی نے بٹوہ اٹھایا اور مجھے 50 روپے دیتے ہوئے کہا رکشے والے نوں کرایہ دے آ۔ میں کرایہ دے کر واپس آیا، تو منو بھائی حبیب جالب سے کہہ رہے تھے، یار پانچ منٹ دو، میں کالم مکمل کرلوں۔ اس پر حبیب جالب نے ایک تاریخی جملہ کہا، تمہارے کالموں سے انقلاب نہیں آئے گا۔ انقلاب صرف جالب کی شاعری سے ہی آ سکتا ہے۔ منہ بھائی کالم لکھتے رہے اور جالب گنگناتے رہے۔ اتنے میں حبیب جالب کے لئے بھی چائے آ گئی۔ منو بھائی نے کالم مکمل کرلیا تو لفافے میں ڈال کے رکھ دیا۔ جنگ کا رائیڈر اُن کا کالم لے جاتا تھا۔ جالب مرحوم نے منو بھائی سے پوچھا، ''یہ کون ہے؟ اعتماد کا بندہ ہے ناں؟'' منو بھائی نے کہا ہاں کوئی مسئلہ نہیں۔ حبیب جالب نے کہا ضیاء الحق میرے پیچھے پڑا ہوا ہے، بندے مجھے سونگھتے پھرتے ہیں اِسی دوران منو بھائی نے شرارتاً مجھے آنکھ ماری اور حبیب سے سوال کیا، ضیاء ▯ الحق کیا چاہتا ہے! خریدنا چاہتا ہے مجھے، زبان بند کرانا چاہتا ہے، کوئی پیشکش بھی ہوئی ہے؟ ہاں پیغام آتے ہیں، جو مانگو ملے گا بس ضیاء الحق سے ملاقات کر لو۔ منو بھائی یہ تم کہہ رہے ہو، اچھا ایک کام کرو ایک کالم لکھو جس میں مجھے یہ مشورہ دو کہ میں ضیاء الحق سے ملوں، میں مل لوں گا، منو بھائی اُن کی بات پر مسکرا کر رہ گئے، جالب یار تو بڑا تیز ایں۔ یہ واقعہ مجھے اس لئے یاد آیا کہ آج کل حبیب جالب کی بیٹی طاہرہ جالب کا بہت ذکر ہو رہا ہے۔ طاہرہ جالب، اپنے والد کے نام کو زندہ رکھے ہوئے ہیں۔ ایک مزاحمتی کردار کے طور پر اُن کا نام نمایاں ہے، مظلوموں کو انصاف دلانے کیلئے بھی سرگرم رہتی ہیں۔ وہ اِن ڈرائیور پر گاڑی چلا کر گذر اوقات کر رہی تھیں تاہم پٹرول مہنگا ہونے کے باعث بقول اُن کے گزارہ مشکل ہو گیا تھا اس لئے انہوں نے اپنی گاڑی کو کھانے کے ڈھابے میں تبدیل کیا اور اپنے قریبی علاقے میں سامان رکھ کر کام شروع کر دیا۔ پہلے دن 2800 روپے کی سیل ہوئی، لیکن پیرا فورس اور کارپوریشن کے کارندے آ گئے اور انہوں نے پیسے مانگنے شروع کر دیئے۔ کارپوریشن والوں نے پانچ ہزار روپے ہفتہ اور پیرا فورس نے ایک ہزار روپیہ روزانہ دینے کی شرط رکھی وگرنہ سامان اٹھانے کی دھمکی کی، جس کے بعد وہ گھر بیٹھ گئی ہیں۔ میں نے یہ پوسٹ پڑھی تو سوچنے لگا حبیب جالب بھی پگلا دیوانہ انقلابی تھا۔ اِس ملک میں کتنے لوگوں نے اپنے نظریات کی اس طرح پوجا کی ہے، جس طرح حبیب جالب کرتا رہا۔ اُس نے بھی ضیاء الحق سے ڈیل کی ہوتی تو آج اُس کے بچے بڑے بڑے بنگلوں، کاروں اور جائیدادوں کے مالک ہوتے۔ اس کا ایک قدم اسے لکھ سے کروڑ پتی بنا سکتا تھا لیکن وہ 20 روپے رکشے کا کرایہ دوستوں سے مانگ کر گزار کرتا رہا۔ جب تک زندہ رہا اپنے بچوں کو خوشحالی سے محروم رکھا اور مرنے کے بعد بھی اُن کے لئے ایک مشقتی زندگی چھوڑ گیا۔ آج اُس کی بیٹی کو کھانے کی ریڑھی لگانے کے لئے جگہ نہیں مل رہی وہ چاہتا تو مال روڈ لاہور پر ضیاء الحق سے پلازہ مانگ سکتا تھا۔

اب یہ تو ماضی کی باتیں ہیں اس وقت ان کا کوئی مصرف نہیں، مگر سوال یہ ہے طاہرہ جالب کے اس واقعہ سے کیا ہمارے کرپٹ نظام کے کچھ اور ثبوت سامنے نہیں آئے؟ یہ بات تو ایک طرف رہی کہ اس جان لیوا مہنگائی میں اگر کوئی محنت مزدوری کر کے اپنے جسم و جاں کا رشتہ برقرار رکھنا چاہتا ہے تو حکومت اُسے کیا مدد فراہم کرتی ہے اور پھر ایسے باپ کی بیٹی جس نے ضمیر کی آواز کو زندہ رکھنے کیلئے لازوال کردار ادا کیا ہو، شاعری کی ہو، کیا اُس کیلئے آسانی پیدا کرنا حکومت کا فرض نہیں۔ خیر اسے بھی چھوڑیں، ہمارے حکمرانوں کی نظر میں ایسے کرداروں کی بھی کوئی اہمیت رہی ہی نہیں مگر اس پر تو توجہ دی جانی چاہئے کہ سرکاری محکموں نے یہ کرپشن کا بازار بےخوفی کے ساتھ کیسے گرم کر رکھا ہے۔ ایک کام اگر غیر قانونی ہے تو وہ ہزار روپیہ روزانہ اور پانچ ہزار روپیہ ہفتہ دینے سے قانونی کیسے ہو جاتا ہے۔ جتنے بھی سرکاری محکمے اس نیت سے بنائے جاتے ہیں کہ بہتری آئے گی وہ مزید خرابی اور کرپشن کے نئے امکانات پیدا کرنے کا باعث کیوں بن جاتے ہیں۔ یہ پیرا فورس کس طرح کام کر رہی ہے، کبھی اس کا بھی وزیراعلیٰ مریم نواز فزیکل آڈٹ کروائیں، ہر چھوٹا بڑا کارندہ جب اپنا نظام آپ نافذ کرے گا تو بہتری نہیں، بدتری پیدا ہوگی۔ پنجاب حکومت کو طاہرہ جالب کے ساتھ جو کچھ ہوا اُسے ٹیسٹ کیس بنا کے ذمہ داروں کا تعین کرنا چاہئے۔

قانون کی حکمرانی یا مساوی انصاف کا امتحان؟

از قلم: علشبہ علی

عمران خان کے معاملہ میں صحت کا معاملہ محض ایک سیاسی شخصیت کی صحت کا معاملہ نہیں رہا۔ اس نے پاکستان کے نظام کے تعلق سے ایک بڑا سوال اٹھا دیا۔ سوال یہ ہے کہ کیا پاکستان میں ہر شخص کی زندگی اور صحت کے لیے قانون اور ریاست یکساں سنجیدگی سے لے لیتا ہے؟ اس سوال کا جواب عمران خان کے علاج میں رکاوٹ نہیں ہے، بلکہ یہ ہے کہ کیا ہر شخص کو ایک ہی قانونی تحفظ میسر ہے؟ عمران خان کو بہترین علاج میسر ہونا چاہیے۔ اس میں کوئی اختلاف نہیں ہونا چاہیے۔ لیکن ایک سوال اٹھتا ہے کہ کیا ایک غیر معمولی شخص، جو ریاست کے قبضہ میں ہے، اس کو بھی وہی فوری علاج مل سکتا ہے؟ سپریم کورٹ کے حکم میں عمران خان کے معائنے کے لیے ایک خاص انتظام کیا گیا۔ اس میں ایک میڈیکل بورڈ بنا گیا جس میں مختلف ڈاکٹر شامل تھے۔ عمران خان کے ڈاکٹر اور ان کی بہن نے بھی حصہ لیا۔ اہلِ خانہ سے ملاقات کا بھی تفصیلی انتظام کیا گیا۔

عمران خان کو علاج سے محروم نہیں رکھا گیا۔ انہیں ایک اہم ہسپتال میں منتقل کیا گیا۔ وہاں مختلف ڈاکٹر نے معائنہ کیا ہے۔ ان کی بہن بھی موجود تھیں۔ اور ہسپتال کے ڈاکٹروں نے رپورٹ مرتب کی۔ اس رپورٹ کا اندراج نہیں کیا گیا۔ حکومت کا ماننا ہے کہ یہ معائنہ ضروری تھا۔ اس کے لیے مختلف ڈاکٹروں کی شمولیت کی گئی۔ اس تفصیل کو دیکھنے کے بعد اصل سوال واضح ہوتا ہے۔ آئین میں کہا گیا ہے کہ ہر شخص قانون کی نظر میں برابر ہے۔ یہ مطلب یہ نہیں ہے کہ ہر شخص کے ساتھ ایک جیسا معاملہ کیا جائے۔ لیکن یہ ضرور ہے کہ مختلف حالات میں ہر شخص کو انصاف ملے. اسی لیے جیل میں موجود لوگوں کا معاملہ بھی دیکھنا ضروری ہے۔ اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ جیلوں میں کتنے افراد موجود ہیں۔ اس کے علاوہ بھی یہ بات واضح ہوتی ہے کہ کتنے لوگ کسی مقدمے کے تحت ہیں۔ جیلوں میں اتنے لوگ ہیں کہ وہاں کی گنجائش سے زیادہ ہیں۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ جیل میں کیسے سہولیات فراہم کی جاسکتی ہیں۔

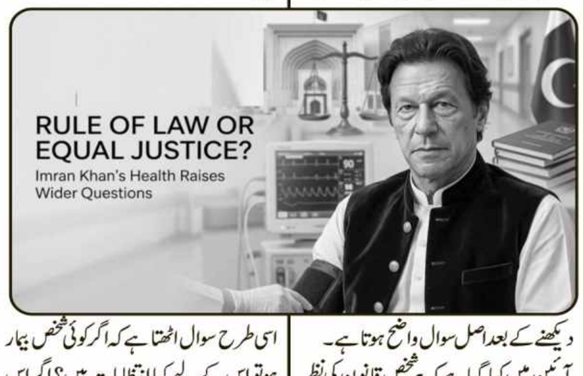

اسی طرح سوال اٹھتا ہے کہ اگر کوئی شخص بیمار ہوتو اس کے لیے کیا انتظامات ہیں؟ اگر اس شخص کو ہسپتال جانا ہوتو کیا اس کو فوری طور پر ہسپتال میں لے جایا جاتا ہے؟ اس کے اہلِ خانہ کی ہمیشہ ملاقات ہوتی ہے؟ یہ سوال کسی ایک شخص کے بارے میں نہیں ہے۔ یہ سب کے لیے ہے۔ قانون کے مطابق ریاست کے ذمہ ہے کہ زیر حراست افراد کی صحت کا خیال رکھا جائے۔ اگر کوئی شخص بیمار ہوتو اس کو علاج کی ضرورت ہوتی ہے۔

اسی لیے یہ سوال اٹھانا ضروری ہے کہ کیوں کسی شخص کو فوری علاج ملے اور دوسرے کو نہیں؟ عمران خان کو علاج کی کوئی خاص رعایت نہیں ہے۔ یہ ایک بنیادی انسانی حق ہے۔ لیکن اصل مسئلہ یہ ہے کہ اسی قسم کی سنجیدگی کسی اور شخص کو کیوں نہیں ملتی؟

پاکستان کو اس معاملہ کو سیاسی جماعتوں کے درمیان چھوڑنے کی بجائے، اسے ایک مسئلہ کے طور پر دیکھنا چاہیے۔ اگر ریاست اور عدلیہ ایسے ادارے بنائیں جہاں ہر شخص کی صحت اور انسانی وقار کا خیال رکھا جائے، تو ایک بہتر نظام بن سکتا ہے۔ اگر ایک سابق وزیراعظم کو فوری علاج مل سکتا ہے تو اسی طرح دوسرے لوگوں کو بھی ملنا چاہیے۔

ریاست کی قدر اس میں ہے کہ ہر شخص کو یقین ہو کہ وہ چاہے کسی بھی حالت میں ہو، اس کی زندگی اور صحت کی حفاظت کی جائے۔ جب یہ ہو گا تو آرٹیکل 25 صرف ایک جملہ نہیں رہے گا۔ یہ ایک حقیقت بن جائے گا۔ کیونکہ انصاف کا امتحان یہ نہیں ہے کہ ایک طاقتور شخص کو کیا ملا۔ یہ امتحان یہ ہے کہ ایک غیر معمولی شخص کو کیا ملا ہے۔

☆☆☆

کراچی میں پولیو وائرس کی موجودگی: بچوں کے محفوظ مستقبل کے لیے فوری اقدام ناگزیر!

علیزہ عارفین

کراچی میں پولیو وائرس کی موجودگی: لاکھوں لوگوں کی امیدوں کا شہر ہے، آج ایک اہم عوامی صحت کے چیلنج کا سامنا کر رہا ہے۔ شہر کے چھ اضلاع سے ماحولیاتی نمونوں میں پولیو وائرس کی موجودگی اس بات کی واضح علامت ہے کہ وائرس کی گردش دوبارہ فعال ہوئی ہے۔ جون میں مسلسل نمونوں کے منفی آنے کے بعد اس پیش رفت کو محض ایک معمول کی صحت کی خبر سمجھنا درست نہیں ہوگا، بلکہ یہ بروقت اور مربوط اقدامات کا تقاضا کرتی ہے۔ پولیو ایک ایسی بیماری ہے جس سے مؤثر ویکسین کے ذریعے بچوں کو محفوظ رکھا جا سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کسی بھی علاقے میں وائرس کی موجودگی ہمیں یہ یاد دہانی کراتی ہے کہ حفاظتی ٹیکہ جات کے عمل میں معمولی سی کوتاہی بھی بچوں کے مستقبل کے لیے خطرہ بن سکتی ہے۔ خصوصاً کراچی جیسے گنجان آباد شہر میں جہاں مختلف علاقوں سے لوگوں کی آمدورفت جاری رہتی ہے، بیماری کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے مضبوط نگرانی اور بھرپور حفاظتی اقدامات نہایت ضروری ہیں۔ اس صورتحال میں وفاقی اور صوبائی محکمہ؟ صحت، ضلعی انتظامیہ، طبی ماہرین، پولیو ورکرز، تعلیمی اداروں، میڈیا اور سول سوسائٹی کو ایک مشترکہ حکمتِ عملی کے تحت آگے بڑھنا ہوگا۔ صرف ویکسینیشن مہم چلانا کافی نہیں؛ اس کے ساتھ ساتھ ایسے علاقوں کی نشاندہی بھی ضروری ہے جہاں بچوں کو حفاظتی قطرے مکمل طور پر نہیں مل پاتے۔ مؤثر نگرانی، بروقت ماحولیاتی نمونہ جات کی جانچ اور والدین تک درست معلومات کی رسائی اس کوشش کا بنیادی حصہ ہونی چاہیے۔ والدین اور سرپرستوں کا کردار بھی اس قومی ذمہ داری میں انتہائی اہم ہے۔ پولیو ویکسین کے حوالے سے کسی بھی قسم کی افواہ، غلط فہمی یا غیر مصدقہ معلومات پر اعتماد کرنے کے بجائے مستند طبی ذرائع اور محکمہ؟ صحت کی ہدایات پر عمل کرنا چاہیے۔ پولیو کے قطرے پلوانا صرف اپنے بچے کی حفاظت نہیں بلکہ پورے معاشرے کے بچوں کو محفوظ بنانے میں اپنا حصہ ڈالنا ہے۔ پولیو ورکرز بھی اس جدوجہد کے اصل ہیروز میں شامل ہیں۔ وہ دشوار حالات میں گھر گھر جا کر بچوں تک حفاظتی قطرے پہنچاتے ہیں۔ ان کی حوصلہ افزائی، عزت اور تعاون ہماری

اجتماعی ذمہ داری ہے۔ کسی بھی ویکسینیشن ٹیم کے ساتھ عدم تعاون دراصل اس بچے کے تحفظ میں رکاوٹ بن سکتا ہے جو ہمارے بچوں کے محفوظ مستقبل کے لیے فوری اقدام ناگزیر کراچی، جو پاکستان کا معاشی و صنعتی مرکز اور معاشرے کی سب سے قیمتی امانت ہے۔ کراچی کی موجودہ صورتحال ہمیں یہ بھی سکھاتی ہے کہ ترقی صرف صنعتی منصوبوں، معاشی سرگرمیوں اور شہری انفراسٹرکچر کا نام نہیں۔ حقیقی ترقی وہ ہے جہاں معیشت کے ساتھ انسانی صحت، تعلیم اور بچوں کا محفوظ مستقبل بھی ریاستی ترجیحات میں شامل ہو۔ کراچی بیک وقت پاکستان کی صنعتی صلاحیتوں کو آگے بڑھانے والا شہر بھی ہے اور صحت عامہ کے اہم چیلنجز کا سامنا کرنے والا شہری مرکز بھی۔ اس لیے ضرورت اس امر کی ہے کہ حکمرانی کے تمام شعبوں میں توازن برقرار رکھتے ہوئے صحتِ عامہ کو بھی وہی اہمیت دی جائے جس کی وہ مستحق ہے۔ آج ضرورت خوف پھیلانے کی نہیں بلکہ شعور بیدار کرنے کی ہے۔ ہر والدین، ہر استاد، ہر ڈاکٹر، ہر صحافی اور ہر ذمہ دار شہری اگر اپنے حصے کی ذمہ داری ادا کرے تو پولیو کے خلاف جنگ میں کامیابی حاصل کی جا سکتی ہے۔ ہمارا عزم واضح ہونا چاہیے: کوئی بچہ پولیو سے معذور نہ ہو، ہر بچے کو ویکسین کا حق ملے، اور کراچی سمیت پورا پاکستان پولیو سے پاک مستقبل کی طرف آگے بڑھے۔ بچوں کا صحت مند مستقبل صرف حکومت کی ذمہ داری نہیں، یہ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ آج کا ایک حفاظتی قطرہ کل کی ایک پوری زندگی کو معذوری سے محفوظ رکھ سکتا ہے۔

☆☆☆

جب محافظ ہی امانت کے کٹہرے میں آ جائے۔۔۔!

تحریر: یونس باٹھ

پولیس کی وردی صرف لباس نہیں، ریاست اور عوام کے درمیان اعتماد کی علامت ہے۔ اسی لیے جب کسی اعلیٰ پولیس افسر کے خلاف قومی وسائل میں مبینہ بدعنوانی اور مالی بے ضابطگیوں کی انکوائری سامنے آئے تو سوال صرف ایک شخص کا نہیں رہتا، پورا ادارہ کٹہرے میں آ کھڑا ہوتا ہے۔ پولیس ٹریننگ کالج چوہنگ لاہور کے سابق کمانڈنٹ، ڈی آئی جی محبوب اسلم للہ، کے خلاف سامنے آنے والی انکوائری رپورٹ میں کالج کے مختلف فنڈز میں 22 کروڑ 60 لاکھ روپے سے زائد کی مبینہ خورد برد اور مالی بے ضابطگیوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔ رپورٹ میں بوگس بلوں، جعلی اندراجات اور کاغذی کارروائی کا ذکر ہے، جبکہ یاسر ایوب نامی ٹھیکیدار کو مبینہ طور پر فرنٹ مین قرار دیتے ہوئے مختلف کمپنیوں کے ذریعے بلنگ کا معاملہ بھی سامنے آیا ہے۔ دیگر افسران اور ملازمین کے خلاف بھی کارروائی کی سفارش کی گئی ہے۔ اس معاملے کا ایک قابلِ ذکر پہلو یہ بھی ہے کہ اس مبینہ مالی بے ضابطگی کو سامنے لانے کا آغاز اسی پولیس محکمے کے ایک افسر، ڈی آئی جی (ر) کیپٹن سہیل چوہدری کی جانب سے ہوا، جنہوں نے فروری 2026 میں پی ٹی سی چوہنگ کا چارج سنبھالنے کے بعد اکاؤنٹس میں بے قاعدگیوں کی نشاندہی کی اور مزید آڈٹ و تحقیقات کی سفارش کی۔ یہ اس امر کی دلیل ہے کہ ادارے کے اندر ایسے افسر بھی موجود ہیں جو اپنے ہی محکمے کے معاملات میں آنکھیں بند کرنے کے بجائے سوال اٹھانے کا حوصلہ رکھتے ہیں۔ اسی طرح تحقیقاتی کمیٹی کی سربراہی کرنے والے ایڈیشنل آئی جی انویسٹی گیشن شہزادہ سلطان بھی شاباش کے مستحق ہیں، جن کی سربراہی میں ہونے والی انکوائری نے معاملے کو محض ابتدائی شکایت تک محدود نہیں رکھا بلکہ مختلف فنڈز اور اکاؤنٹس کا جائزہ لے کر مبینہ مالی نقصان کی تفصیلات سامنے رکھیں۔ احتساب اسی وقت معنی رکھتا ہے جب وہ بااثر عہدوں تک پہنچ سکے۔ آئی جی پنجاب راؤ عبدالکریم اور وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز بھی اس حوالے سے تحسین کے مستحق ہیں کہ معاملے کو نظرانداز کرنے کے بجائے کارروائی آگے بڑھائی گئی اور محبوب اسلم للہ کو او ایس ڈی کیے جانے کی اطلاعات سامنے آئیں۔ ذرائع کے مطابق ان کی فائل محکمہ اینٹی کرپشن کو بھی بھجوائی گئی ہے، جہاں مزید تحقیقات جاری ہیں، جبکہ وفاقی سروس کے افسر ہونے کے باعث معاملہ اسٹیبلشمنٹ ڈویژن کو بھی بھیجے جانے کی اطلاعات ہیں۔

یہاں ایک سوال ضرور اٹھتا ہے: اگر ان الزامات میں کوئی حقیقت نہیں تو متعلقہ افسر کی جانب سے سامنے آنے والی رپورٹس کی واضح اور تفصیلی تردید کہاں ہے؟ خاموشی جرم کا ثبوت نہیں، لیکن ایسے سنگین الزامات میں وضاحت کا حق اور ذمہ داری دونوں اہم ہوتے ہیں۔ حتمی فیصلہ بہرحال قانون اور شواہد کی بنیاد پر ہونا چاہیے۔ محبوب اسلم للہ اور ان کی اہلیہ فلاحی سرگرمیوں اور بے سہارا بچوں کی مدد کے حوالے سے بھی معروف رہے ہیں۔ یہی تضاد اس معاملے کو مزید حساس بناتا ہے۔ تاہم کسی کی سماجی یا فلاحی شناخت نہ جرم کا ثبوت ہے، نہ بے گناہی کا؛ اصل فیصلہ دستاویزات، تحقیقات اور قانون نے کرنا ہے۔ پولیس میں بے شمار دیانت دار اور فرض شناس افسران موجود ہیں۔ چند افراد کے خلاف ایسے الزامات پوری فورس کی ساکھ کو متاثر کرتے ہیں اور نیک نام افسر بھی عوام کی نظروں میں مشکوک ہونے لگتے ہیں۔ اس لیے احتساب صرف سزا کا نام نہیں، نیک نام لوگوں کی عزت بچانے کا ذریعہ بھی ہے۔ اب ضرورت کسی شخصیت کو بچانے یا نشانہ بنانے کی نہیں، شفاف اور بلاامتیاز احتساب کی ہے۔ اگر الزامات غلط ہیں تو افسر کو مکمل انصاف ملنا چاہیے، اور اگر جرم ثابت ہو جائے تو پھر عہدہ، وردی، تعلقات یا فلاحی شہرت کسی کو قانون سے بالاتر نہ رکھے۔ کیونکہ پولیس کی اصل طاقت اس کے اختیارات میں نہیں، اس کی دیانت میں ہے؛ اور قومی امانت کا حساب ہر عہدے دار کو دینا ہوگا۔

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ **1**

ل ایڈووکیٹ، انجم شہزادی اور سر رفیق خان نے اپنے مشترکہ تہنیتی بیان میں کہا ہے کہ بورڈ میں نمایاں پوزیشنز حاصل کرنے والے اور کامیاب ہونے والے تمام بچے ہمارے ملک وقوم کا روشن مستقبل ہیں۔رہنماؤں نے کہا کہ بچوں کی یہ کامیابی ان کی اپنی انتھک محنت، والدین کی دعاؤں اور اساتذہ کرام کی بہترین رہنمائی کا ثمر ہے۔ پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء کو خصوصی مبارکباد پیش کرتے ہوئے انہوں نے امید ظاہر کی کہ کامیاب طلباء مستقبل میں بھی اسی لگن سے تعلیم کا سلسلہ جاری رکھ کر ملک و قوم کا نام روشن کریں گے۔ بیان میں ثانوی واعلیٰ ثانوی تعلیمی بورڈ میرپورخاص کے چیئرمین کرنل (ر) ڈاکٹر سید محمد علمدار رضا، سیکریٹری نوید علی اور ناظم امتحانات حسن نہڑی سمیت بورڈ کے تمام ملازمین کو شفاف امتحانات کے انعقاد اور شفاف نتائج کی شاندار کارکردگی پر خراج تحسین پیش کیا گیا ہے۔

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ **2**

جان سرہندی کے زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں سینکڑوں کی تعداد میں عاشقان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے شرکت کی، جلسے سے سندھ کے مشہور عالم دین مولانا محمد عالم جت نعیمی نے خطاب کرتے ہوئے حضور اکرم حضرت محمد مصطفیٰؐ کی سیرت طیبہ، اخلاقِ حسنہ، محبتِ رسول اور آپ کی تعلیمات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ نبی کریم کی زندگی پوری انسانیت کے لیے بہترین نمونہ ہے۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ اپنی زندگیوں میں آپ کی تعلیمات اور سنتِ مبارکہ کو اپنائیں اور معاشرے میں محبت، بھائی چارے، امن اور رواداری کو فروغ دیں، انہوں نے کہا کہ جشن عید میلاد النبی منانا اور میلاد مصطفیٰؐ کی محافل سجانا دراصل قلوب کو منور کرنے اور شکرانے کا بہت بڑا ذریعہ ہے، انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ نوجوان نسل کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ سے روشناس کرانا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے، انہوں نے تمام عاشق رسول سے پرزور اپیل کی کہ وہ اس بابرکت مہینے میں گھروں، دکانوں، محلوں، بازاروں، شاہراہوں اور مساجد کو سجانے کے ساتھ ساتھ اپنے دلوں کو بھی عشق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے منور کریں، انہوں نے مزید کہا کہ سردار کائنات حضور نبی آخر الزمان کی ولادت باسعادت ہر صاحب ایمان کیلئے تمام خوشیوں سے بڑھ کر ہے، انہوں نے کہا کہ ماہ ربیع الاول شریف پوری امت مسلمہ کیلئے رحمت، برکت اور خوشی کا پیغام لے کر آتا ہے کیونکہ اسی مبارک مہینے میں سرکار دو عالم حضرت محمد مصطفیٰؐ کی تشریف آوری ہوئی، آپ ہی کی ولادت باسعادت نے دنیا کو نور ہدایت سے منور کیا اور انسانیت کو زندگی گزارنے کا ایسا مکمل ضابطہ عطا فرمایا جس میں دنیا و آخرت کی کامیابی کا راستہ موجود ہے، جلسے سے مولانا عبدالخالق چانڈیو نے بھی خطاب کیا جبکہ مولود شریف کی محفل کے ساتھ نعت خوانوں اور ثناء خوانوں نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گلہائے عقیدت پیش کیا، جلسے کے اختتام پر پیر محمد ایوب جان سرہندی نے ملک کی سلامتی، خوشحالی اور امت مسلمہ میں اتفاق و اتحاد کیلئے خصوصی دعا کی۔

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ **3**

معروف زمیندار ہمایوں ستار آرائیں نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے بتایا کہ ایک ہفتہ قبل ان پر کولہی برادری کے افراد نے گاؤں میں کلہاڑیوں اور سریوں سے حملہ کر کے ان کو زخمی کر دیا تھا، انہوں نے کہا کہ گاؤں میں رہنے والے ہاری خاندان کے میگھواڑ اور کولہی برادری کے افراد کا کسی معاملے کی وجہ سے جھگڑا ہو گیا تھا وہ کولہی برادری کو سمجھانے اور جھگڑا ختم کرانے کی غرض سے جب وہاں پہنچے تو 20 سے 25 افراد نے ان پر حملہ کر کے ان کو زخمی کر دیا، بعد ازاں ان کی جانب سے حملہ کرنے والے 9 افراد تلسی کولہی، گلاب کولہی، ہریش کولہی، اجمل کولہی، چوتھو کولہی اور چار نامعلوم افراد پر کنری تھانے پر مقدمہ درج کروایا گیا پولیس نے کاروائی کرتے ہوئے دو حملہ آوروں اجمل کولہی اور تلسی کولہی کو گرفتار کر لیا، انہوں نے کہا کہ اب حملہ آور اور کچھ شرپسند عناصر کی ایماء □ پر ان پر گھروں سے مال مویشی لے جانے کے الزامات لگا رہے ہیں جس میں کوئی صداقت نہیں، مال مویشی جن لوگوں نے ان کو پالنے اور چرانے کیلئے دیئے تھے ان کے مالک خود وہاں سے لے گئے ہیں جو کہ مالکان کے پاس موجود ہیں جبکہ گھروں کا سامان صابر نامی شخص گاؤں سے ٹریکٹر ٹرالی پر لاد کر کولہی برادری کے افراد کے حوالے کر آیا تھا، انہوں نے کہا کہ وہ شریف لوگ ہیں ہمارا کسی سے کوئی لڑائی جھگڑا نہیں، انہوں نے کہا کہ مقدمہ درج ہونے کے بعد ملزمان جھوٹے اور بے بنیاد الزامات لگانے پر اتر آئے تاکہ وہ مقدمے سے دستبردار ہو جائیں، انہوں نے کہا کہ وہ کسی بلیک میلنگ میں نہیں آئیں گے امید ہی کہ عدالتیں ان کو انصاف فراہم کریں گی، انہوں نے حکام بالا سے مطالبہ کیا کہ وہ اس معاملے کا نوٹس لیکر ان کو انصاف فراہم کریں۔

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ **4**

اوگاہی طاہری، جنرل سیکریٹری محترم الٰہی بخش عباسی طاہری اور پریس سیکریٹری محمود احمد راہو جو طاہری شریک تھے ضلعی رہنماؤں نے پھولوں کے ہار پہنائے اور استقبال کیا صوبائی قائدین کے اس دورے کا بنیادی مقصد ضلع جیکب آباد کی گزشتہ 8 ماہ کی تنظیمی کارکردگی، سرگرمیوں اور پیش رفت کا جائزہ لینے ضلعی عہدیداران سے رپورٹ حاصل کرنا اور آئندہ کے تنظیمی ٹاسکس اور ذمہ داریوں کے حوالے سے آگاہی فراہم کرنا تھا۔اس موقع پر ضلعی ذمہ داران نے صوبائی قائدین کو ضلع جیکب آباد کی تنظیمی کارکردگی، مختلف سرگرمیوں اور آئندہ کے لائحہ عمل کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی۔صوبائی قائدین نے ضلعی کارکردگی کا جائزہ لیتے ہوئے تنظیم کو مزید فعال، منظم اور مضبوط بنانے کے لیے ضروری رہنمائی اور آئندہ کے اہداف کے حوالے سے ہدایات دیں۔صوبائی قائدین نے اس عزم کا اظہار کیا کہ روحانی طلبہ جماعت کے تنظیمی مشن، خدمت اور مثبت سرگرمیوں کو مزید موثر انداز میں آگے بڑھایا جائے گا اور تمام اضلاع میں تنظیمی سرگرمیوں کو مزید فعال بنایا جائے گا اس موقع پر ضلعی قائدین میں صدر محمد حنیف جکھرانی، سینئر رہنما مزار علی کھوسہ، محمد طاہر منجھو، فرحان علی کھوسہ محمد ثاقب پنہور پریس سیکریٹری عمران علی ودیگر شریک تھے۔

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ **5**

کی جانب سے سندھ ہائی کورٹ میں دائر ضمانت کی درخواست پر سماعت ہوئی تاہم ملزم کے وکیل کی عدم حاضری کے باعث عدالت نے سماعت 14 ستمبر تک ملتوی کر دی سماعت کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ڈاکٹر شاہنواز کنبھر کے وکیل سجاد چانڈیو نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ سابق ڈی آئی جی جاوید جسکانی نے سیشن کورٹ سے رجوع کرنے کے بجائے براہِ راست ہائی کورٹ میں ضمانت کی درخواست دائر کی ہے آج سماعت کے موقع پر ملزم کے وکیل عدالت میں پیش نہیں ہوئے اور ان کی جانب سے مزید مہلت کی استدعا کی گئی جس پر عدالت نے آئندہ سماعت کے لیے 14 ستمبر کی تاریخ مقرر کر دی ڈاکٹر شاہنواز کنبھر کے وکیل کا کہنا تھا کہ انہوں نے عدالت کو آگاہ کیا کہ ملزم تقریباً دو سال تک عدالت اور قانون کی کارروائی سے غیر حاضر رہا اس لیے اسے غیر معمولی رعایت دیے جانے پر اعتراض کیا گیا وکیل کے مطابق انہوں نے عدالت کے سامنے یہ قانونی اعتراض بھی اٹھایا کہ ملزم نے سیشن کورٹ سے رجوع کیے بغیر براہِ راست ہائی کورٹ سے ضمانت کی درخواست کیوں دائر کی جبکہ متعلقہ سیشن عدالت دستیاب ہے ان کا کہنا تھا کہ عدالت میں اس نکتے پر بھی موقف پیش کیا گیا کہ اگر ملزم سیشن کورٹ جانے سے خوف محسوس کرتا ہے تو ہائی کورٹ آنے میں اسے یہ خوف کیوں محسوس نہیں ہوا وکیل نے مزید بتایا کہ فاضل جج نے معاملے پر سماعت کے دوران یہ تجویز بھی دی کہ ضمانت کی درخواست کو حفاظتی ضمانت میں تبدیل کیا جاسکتا ہے تاکہ ملزم متعلقہ عدالت سے رجوع کر کے وہاں اپنی ضمانت کی درخواست دائر کرے تاہم ملزم کے وکیل کی عدم موجودگی کے باعث معاملے پر حتمی پیش رفت نہ ہو سکی اور عدالت نے کیس کی مزید سماعت 14 ستمبر تک ملتوی کر دی۔

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ **6**

عملدرآمد 26 تاریخ کو ہوگا سرکلر کے مطابق ضمنی پے رول 28 تاریخ کو تیار جبکہ 29 تاریخ کو MPG کے ذریعے عملدرآمد کیا جائے گا۔ آف سائیکل تنخواہوں کا پے رول ہر ماہ 5 اور 15 تاریخ کو جبکہ ادائیگی 6 اور 16 تاریخ کو ہوگی۔ آف سائیکل پنشن کا پے رول ہر ماہ 4 تاریخ کو اور MPG پر عملدرآمد 6 تاریخ کو کیا جائے گا، جبکہ جی پی فنڈ فائنل پیمنٹ اور ایڈوانسز کا عمل ہر ہفتے 20 تاریخ سے قبل مکمل کیا جائے گا اکاؤنٹنٹ جنرل سندھ نے واضح کیا ہے کہ تمام پے رول افسران ID-EndMPG مقررہ عملدرآمد کی تاریخ سے ایک روز قبل لازمی جمع کرائیں، بصورت دیگر ذمہ دار افسران کے خلاف تادیبی کارروائی کی جائے گی سرکلر کے مطابق اگر مقررہ تاریخ کو سرکاری تعطیل ہو تو متعلقہ کارروائی فوری اگلے ورکنگ ڈے پر انجام دی جائے گی، جبکہ مقررہ شیڈول میں کسی بھی قسم کی تبدیلی کے لیے اکاؤنٹنٹ جنرل سندھ کی پیشگی تحریری منظوری ضروری ہوگی۔

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ **7**

میرپورخاص کے ایک ٹھیکیدار نے بااثر افراد سے تعلقات کا حوالہ دیتے ہوئے اپنے اور دیگر افراد کے لائسنس استعمال کر کے 288 سولر پولز نصب کیے، تاہم متعدد مقامات پر مبینہ طور پر رسیدیں اور وارنٹی کارڈ بھی فراہم نہیں کیے گئے ذرائع کے مطابق نصب کیے گئے متعدد غیر معیاری سولر پولز پہلی ہی بارش کے بعد خراب ہو گئے، جبکہ غیر معیاری پولز کی تنصیب اور مبینہ مالی بے ضابطگیوں کی مجموعی مالیت دو کروڑ روپے سے زائد بتائی جا رہی ہے۔ ذرائع کا مزید کہنا ہے کہ ایک ہزار سے زائد سولر پولز کی مبینہ خریداری، تنصیب، کمیشن اور دیگر مالی معاملات کی مکمل تفصیلات مبینہ دستاویزات اور شواہد کے ساتھ جلد منظر عام پر لائی جائیں گی کہ فنڈز کہاں خرچ ہوئے، میرپورخاص پھر بھی کھنڈر کیوں؟ شہری حلقوں میں یہ سوال شدت اختیار کر رہا ہے کہ اگر ایک اسکیم میں ہی معیار، قیمت اور تنصیب کے حوالے سے اتنے سنگین سوالات اٹھ رہے ہیں تو شہر میں آنے والے دیگر ترقیاتی فنڈز کا کیا حساب ہے؟ میئر، ٹاؤن چیئرمینوں، متعلقہ محکموں اور ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی کرنے والے افسران کی کارکردگی بھی عوامی احتساب کا تقاضا کرتی ہے میرپورخاص کے شہریوں کا کہنا ہے کہ شہر میں کروڑوں روپے کے ترقیاتی اعلانات اور فنڈز کے باوجود سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار، نکاسی آب کا نظام زبوں حال، صفائی کی صورتحال ناقص اور بنیادی سہولیات ناپید ہیں۔شہریوں کا سوال ہے کہ اگر فنڈز واقعی عوام کی فلاح پر خرچ ہوئے ہیں تو میرپورخاص کی حالت آج بھی کھنڈرات جیسی کیوں دکھائی دیتی ہے؟ سخت سوال یہ بھی ہے کہ جو افسران میرپورخاص میں تعینات ہیں، کیا انہوں نے کبھی فیلڈ میں جا کر ان منصوبوں کا حقیقی معائنہ کیا یا صرف فائلوں، بلوں اور کاغذی رپورٹس پر انحصار کیا؟ اگر افسران کے اپنے رہائشی علاقوں میں بجلی، پانی، گیس، صفائی اور دیگر سہولیات دستیاب رہتی ہیں تو شہر کے عام علاقوں میں بنیادی سہولیات کے لیے عوام کیوں ترس رہے ہیں؟ شہری حلقوں کا کہنا ہے کہ محض دفتری کارروائی، فائلوں پر دستخط اور کاغذی چیک اینڈ بیلنس کافی نہیں۔ اگر واقعی میرپورخاص کے ترقیاتی فنڈز میں کوئی بدعنوانی، کمیشن خوری، ناقص منصوبہ بندی یا کاغذی کام ہوا ہے تو ذمہ دار افسران، ٹھیکیداروں اور متعلقہ بااثر عناصر کا بلاامتیاز احتساب ہونا چاہیے عوامی حلقوں نے مطالبہ کیا ہے کہ سولر پول اسکیم سمیت میرپورخاص کے تمام بڑے ترقیاتی منصوبوں کا شفاف، غیر جانب دار اور مکمل تکنیکی و مالی آڈٹ کرایا جائے، خریداری کے ریٹس، ٹینڈر دستاویزات، پیمائش، معیار، ادائیگیوں اور تنصیب کی مکمل جانچ کی جائے اور اگر بے ضابطگیاں ثابت ہوں تو ذمہ داروں کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی کی جائے میرپورخاص کسی افسر، ٹھیکیدار یا بااثر شخص کی جاگیر نہیں بلکہ عوام کا شہر ہے، عوام کے نام پر آنے والا ایک ایک روپیہ عوام ہی پر خرچ ہونا چاہیے۔تاہم مذکورہ الزامات کی حتمی حقیقت کا تعین شفاف تحقیقات اور متعلقہ ریکارڈ کی جانچ کے بعد ہی ممکن ہوگا۔

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ **8**

مقابلوں میں متعدد تعلیمی اداروں نے بھرپور شرکت کی۔تقریب کے مہمان خصوصی ڈپٹی کمشنر میرپورخاص نواب سمیر حسین لغاری تھے جبکہ مہمان اعزازی میئر میونسپل کارپوریشن میرپورخاص عبدالرؤف غوری، اسسٹنٹ کمشنر میرپورخاص غلام حسین کانبو، قاری عبدالوحید بلوچ، ایڈووکیٹ سلمان خلجی اور دیگر بھی موجود تھے۔اپسما کی جانب سے قرأت نعت اور کیلیگرافی کے مقابلے کا انعقاد کیا گیا۔خطبہ استقبالیہ اپسما کے ریجنل صدر فیصل خان زء نے پیش کیا۔اس موقع پر اپسما کے ڈسٹرکٹ جنرل سیکرٹری ذیشان عثمانی، غلام نبی چوہان، عمر فاروق شیخ، اعظم خان، کاشف اقبال، خورشید ظفر، عارف خان ودیگر بھی موجود تھے۔مقابلہ قرأت میں پہلی پوزیشن زیسٹ اسکول کے امثال، دوئم پوزیشن نیو اسٹار ماء اسکول کے شیہان احمد اور سوئم پوزیشن ایجوکیٹر ہائی اسکول کے شایان حاکم نے حاصل کی۔مقابلہ نعت رسول؟ میں انڈس ہائی اسکول کے محمد حسنین نے اول پوزیشن، دوئم پوزیشن فخر امداد فاؤنڈیشن ہائر سیکنڈری اسکول میرواہ گورچانی کے محمد وقاص نے جبکہ سوئم پوزیشن سردار یاسین ملک ہائی اسکول کے مصور نے حاصل کی۔مقابلہ کیلیگرافی میں پہلی پوزیشن شہباز پبلک ہائی اسکول کی ایبرہ ندیم نے دوئم پوزیشن سردار یاسین ملک ہائی اسکول کی ایشا سلمان نے اور سوئم پوزیشن حوریہ فاطمہ نے حاصل کی۔مقابلہ قرأت کے ججز کے فرائض حافظ عبدالرحمٰن نے مقابلہ نعت کے فرائض حافظ زہیب فاروقی نے جبکہ مقابلہ کیلی گرافی کے فرائض حمید گل نے انجام دیے۔اس موقع پر مہمان خصوصی ڈپٹی کمشنر میرپورخاص نواب سمیر حسین لغاری اور میئر میرپورخاص عبدالرؤف غوری نے اپنے خطاب میں شاندار پروگرام کے انعقاد پر اپسما کی کاوشوں کو سراہا اور طالب علموں کی بہترین کارکردگی پر اساتذہ اور طالب علموں کو خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ عشق مصطفیٰ؟ ہی ہماری پہچان ہے۔اللہ پاک نے اپنے آخری نبی کو دنیا میں رحمت اللعالمین بنا کر بھیجا اور آپ؟ کی سیرت ہمارے لیے مشعل راہ ہے۔پروگرام کے اختتام پر پوزیشن ہولڈرز طالب علموں کو پوزیشن ٹرافی، تعارفی سرٹیفکیٹس اور نقد انعامات دیے گئے۔

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ **9**

نائب صدر محمد فاروق قائم خانی کی قیادت میں مسلم لیگی وفد نے گورنر ہاؤس کراچی میں ان سے ملاقات کی اس موقع پر مسلم لیگ سندھ کے صدر بشیر احمد میمن، گورنر سندھ کے سوشل میڈیا کوآرڈینیٹر خرم بھٹی، یوتھ ونگ سندھ کے آرگنائزر عبدالرزاق شجرہ، وزیر اعظم یوتھ لون سندھ کے معاون خصوصی فہد شفیق اور دیگر بھی موجود تھے۔ملاقات کے دوران وفد نے گورنر سندھ کو پھولوں کا گلدستہ اور سندھ کی ثقافت کی عکاسی کرنے والا روایتی تحفہ اجرک پیش کی۔جس پر گورنر سندھ نے وفد کا شکریہ ادا کیا۔اس موقع پر ملکی وصوبائی سیاسی صورتحال، ضلع میرپورخاص میں جاری ترقیاتی وعوامی مسائل سمیت باہمی دلچسپی کے مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ملاقات کے دوران مسلم لیگ (ن) سندھ کے نائب صدر دلاور راجپوت اور ضلعی نائب صدر محمد فاروق قائم خانی نے گورنر سندھ کو ضلع میرپورخاص کے عوام کو درپیش مختلف مسائل سے آگاہ کیا۔انہوں نے کہا کہ ضلع کے مختلف علاقوں میں عوام کو بنیادی سہولیات کے حوالے سے مشکلات کا سامنا ہے جبکہ مسلم لیگ (ن) کے کارکنان کو بعض انتظامی اور عوامی نوعیت کے مسائل کے حل کے لیے توجہ کے منتظر ہیں۔وفد نے گورنر سندھ کو پارٹی کارکنوں اور عوامی حلقوں کی جانب سے پیش کیے جانے والے مسائل اور مطالبات سے بھی آگاہ کیا۔گورنر سندھ نہال ہاشمی نے وفد کو یقین دہانی کرائی کہ ضلع میرپورخاص کے عوام اور مسلم لیگ (ن) کے کارکنوں کو درپیش مسائل کے حل کے لیے متعلقہ اداروں سے رابطہ کیا جائے گا اور جائز مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے۔انہوں نے کہا کہ عوامی خدمت، مسائل کا حل اور سندھ کے مختلف اضلاع کی ترقی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ملاقات کے دوران مسلم لیگی وفد نے گورنر سندھ نہال ہاشمی کو ضلع میرپورخاص خصوصاً میرپورخاص شہر اور دیگر علاقوں کے دورے کی بھی باضابطہ دعوت دی جس پر گورنر سندھ نے دعوت کا خیر مقدم کرتے ہوئے مناسب وقت پر میرپورخاص کا دورہ کرنے کی یقین دہانی کرائی۔اس موقع پر مسلم لیگ (ن) ٹنی میرواہ گورچانی کے صدر شکیل احمد آرائیں، احسان ارائیں، صفدر ارائیں، سردار شکیل گلزار ہالیپوٹو، لیاقت علی، نادر منہاس اور دیگر مسلم لیگی رہنما و کارکنان بھی موجود تھے۔ملاقات کے اختتام پر گورنر سندھ نہال ہاشمی نے مسلم لیگی عہدیداروں اور کارکنوں کے اعزاز میں پرتکلف ظہرانہ دیا۔

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ **10**

230 گرام چرس اور 50 لیٹر شراب برآمد کی اسی طرح گٹکا اور ماوا کے خلاف کارروائیوں میں 11 مقدمات درج کر کے 13 ملزمان کو گرفتار کیا گیا، جبکہ کارروائیوں کے دوران 1,180.65 کلوگرام گٹکا و ماوا برآمد کیا گیا پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے ایک مفرور ملزم کو بھی گرفتار کیا، جبکہ دیگر جرائم میں ملوث 8 ملزمان کو گرفتار کیا گیا اسلحہ کے خلاف کارروائیوں کے دوران 4 مقدمات درج کر کے 4 ملزمان کو گرفتار کیا گیا، جن کے قبضے سے 4 پستول اور 14 راؤنڈز برآمد کیے گئے میرپورخاص پولیس حکام کے مطابق جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی، جبکہ پولیس عوام کے جان و مال کے تحفظ اور جرائم کے خاتمے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ **11**

سے تعلق رکھنے والے اساتذہ، عہدیداران اور تنظیمی کارکنان نے بڑی تعداد میں شرکت کی احتجاج کی قیادت پرائمری ٹیچرز ایسوسی ایشن کے سٹی صدر امیر الدین شیخ نے کی جبکہ احتجاج میں جنرل سیکریٹری شجاع آباد خالد جت، جنرل سیکریٹری سندھڑی ساجد ناریجو، جنرل سیکریٹری حسین بخش مری محمد خان کیریو، ڈویژنل رہنما محمد علی شیخ اور ضلعی رہنما حافظ لغاری سمیت دیگر اساتذہ نے شرکت کی اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے امیر الدین شیخ نے کہا کہ مرکزی قیادت کی ہدایت پر ملک بھر کی طرح میرپورخاص میں بھی سروس اسٹرکچر کی بحالی کے لیے احتجاج ریکارڈ کرایا جا رہا ہے پرائمری اساتذہ کے سروس اسٹرکچر کی بحالی کے معاملے پر وزیر اعلیٰ سندھ، وزیر تعلیم اور سیکریٹری تعلیم کی جانب سے منظوری دی جا چکی ہے تاہم فائل تا حال محکمہ خزانہ میں زیر التوا ہے اور منظوری نہیں مل رہی جس کے باعث پرائمری اساتذہ میں تشویش پائی جاتی ہے امیر الدین شیخ کا کہنا تھا کہ محکمہ تعلیم کے دیگر شعبوں میں اساتذہ کو ترقی کے مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں ہائی اسکول کیڈر میں جے ایس ٹی سے ایچ ایس ٹی اور دیگر عہدوں پر ترقیاں دی جا رہی ہیں جبکہ پرائمری اساتذہ کے لیے سروس اسٹرکچر کا معاملہ بدستور التوا کا شکار ہے انہوں نے مطالبہ کیا کہ پرائمری سطح کے اساتذہ کو بھی دیگر کیڈرز کی طرح ترقی اور سروس اسٹرکچر کا حق دیا جائے انہوں نے مزید کہا کہ پرائمری اساتذہ کے لیے موجودہ نظام ختم کیے جانے کے بعد متبادل سروس اسٹرکچر فوری طور پر نافذ کیا جانا چاہیے تھا مگر اس معاملے میں تاخیر سے اساتذہ میں بے چینی بڑھ رہی ہے انہوں نے امید ظاہر کی کہ حکومت پرائمری اساتذہ کے جائز مطالبے کو تسلیم کرتے ہوئے جلد سروس اسٹرکچر بحال کرے گی۔

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ **12**

اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی نے کہا کہ آج عظمیٰ کے اس ماحول میں اس اسمبلی میں حزب اختلاف کے ممبران متفق ہو گئے ہیں، خوشی کا دن ہے مبارکباد کا دن ہے، یہ اتحاد پاکستان کی کھوئی ہوئی عظمت واپس دلانے میں اہم کردار ادا کرے گا، خدا ہمیں ہمت دے ہم پاکستان کو اس صورتحال سے نکال سکیں۔اپوزیشن اتحاد میں شامل سربراہ جے یو آئی مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ غریب روٹی اور روزگار کے لیے رو رہا ہے، حزب اختلاف کے بنچوں پر بیٹھنے والوں نے یہ فیصلہ کیا ہے جوائنٹ اپوزیشن کردار ادا کریں گے، ملک میں امن و امان کی صورتحال کو دیکھتے ہوئے آج ہم اکٹھے ہیں، ایک طرف ہماری سرزمین خون سے سرخ ہے دوسری طرف ہمارے حکمران سرخ قالینوں پر چل رہے ہیں، امن و امان اگر خراب ہے تو ملک کی معیشت پوری طرح متاثر ہے۔ان کا کہنا تھا کہ عدلیہ کے حوالے سے ہماری رینکنگ کیا ہے؟ یہ وقت صوبوں کی تقسیم کا نہیں ہے، تقسیم سے بداعتمادی بڑھے گی، اٹھارہویں ترمیم مقتدرہ کے حلق کا کانٹا ہے، اس صورتحال میں ہم سب کا اتفاق ہے ریاستی سطح پر پاکستان متحمل نہیں ہو سکتا، سیاسی قیدیوں کو رہا کرنا اور سیاسی ماحول پیدا کرنا چاہیے، ان مطالبات پر آج پہلا قدم ہے اور آج ہم اس سفر کا آغاز کر رہے ہیں۔علامہ راجہ ناصر عباس نے کہا کہ اس مہینے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش ہوئی، اس ماہ میں اپوزیشن کا متحد ہونا نیک شگون ہے، اس وقت لوگوں کی جان کی حفاظت نہیں ہو رہی، چادر اور چار دیواری کا تقدس پامال ہو رہا ہے، ہماری ناموس محفوظ نہیں ہے، ڈاکٹر یاسمین راشد کی صورتحال سب کے سامنے ہے، بانی پی ٹی آئی کے لیے سپریم کورٹ کا آرڈر تھا کہ شفا انٹرنیشنل اسپتال منتقل کیا جائے مگر قانون اور عدلیہ کے فیصلوں کو پاؤں تلے روندنے کی تعلیم دے رہے ہیں۔بیرسٹر گوہر نے کہا کہ آج اپوزیشن جماعتوں کی ساڑھے تین گھنٹے میٹنگ ہوئی، تمام اتحادی جماعتوں نے اپنی تجاویز دیں کہ حکومت کو کیسے ٹف ٹائم دیا جائے، قومی اسمبلی و سینیٹ دونوں میں الگ الگ بات کرنے کی بجائے متحد ہو کر آواز بلند کی جائے گی، کوشش ہوگی کہ تمام قومی مسائل پر بات کریں، کشمیر، عدلیہ، معیشت، صوبوں کے مسائل، دہشت گردی اور اسیروں پر یکساں موقف اپنائیں گے، ہم نے مولانا کو اعتماد دیا ہے کہ ہم سب ایک ساتھ آگے چلیں گے۔

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ **13**

2026 کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے گورنر اسٹیٹ بینک جمیل احمد نے کہا کہ پاکستان کی معیشت نے مالی سال 2026 کے دوران شدید سیلاب، جغرافیائی وسیاسی کشیدگی اور عالمی تجارتی ماحول میں غیر یقینی کیفیت سمیت ملکی اور بیرونی نوعیت کے متعدد دھچکوں کے باوجود ثابت قدمی دکھائی۔انہوں نے کہا کہ اوسط مہنگائی وسط مدتی ہدف کے قریب رہی، مہنگائی کی توقعات بڑی حد تک قابو میں رہیں، جبکہ جاری کھاتے کا خسارہ متوقع حد کی نچلی سطح کے قریب رہا۔انہوں نے مزید بتایا کہ زرمبادلہ کے ذخائر میں بھی مسلسل اضافہ ہوتا رہا اور یہ جون کے اختتام پر 18 ارب ڈالر کے ہدف سے خاصے زائد رہے۔گورنر اسٹیٹ بینک نے مالی وساطت مضبوط بنانے کے نمایاں مواقع کی جانب بھی توجہ دلائی۔انہوں نے کہا کہ خاصی نمو کے باوجود دیگر ابھرتی ہوئی مارکیٹوں کے مقابلے میں پاکستان میں بینکاری شعبے کے اثاثے اور ڈپازٹس جی ڈی پی کے لحاظ سے اب بھی کم ہیں، جبکہ پاکستان میں کرنسی اور ڈپازٹس کا تناسب بلند ہے۔جمیل احمد نے کہا کہ کیش پر انحصار مزید کم کرنے اور ڈپازٹس کی اساس کو مضبوط بنانے کی خاصی گنجائش موجود ہے۔انہوں نے نجی شعبے کے قرضے بڑھانے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں قرض کی فراہمی ہمسر ابھرتی ہوئی دیگر مارکیٹوں کی نسبت کافی کم ہے اور جی ڈی پی کے لحاظ سے نجی شعبے کے قرضے گزشتہ تین دہائیوں کے دوران واضح طور پر کم ہوئے ہیں۔تقریب میں میزان بینک لمیٹڈ نے ایک بار پھر بازی جیتتے ہوئے بہترین بینک کا ایوارڈ اپنے نام کر لیا۔گورنر اسٹیٹ بینک جمیل احمد نے ڈاکٹر سید عامر علی کو میزان بینک کی بہترین کارکردگی پر خراج تحسین پیش کیا۔اعلیٰ ترین اعزاز کے علاوہ مختلف شعبوں میں بھی نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے بینکوں اور مالیاتی اداروں کو ایوارڈز دیے گئے۔خواتین کی شمولیت کے لیے بہترین بینک کا ایوارڈ بینک آف پنجاب، بہترین مائیکرو فنانس بینک کا ایوارڈ آسا مائیکرو فنانس بینک لمیٹڈ، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کے لیے بہترین بینک کا ایوارڈ بینک آف پنجاب جبکہ زرعی شعبے کی شمولیت کے لیے بہترین بینک کا ایوارڈ بھی بینک آف پنجاب کو دیا گیا۔ڈیجیٹل شعبے میں بہترین کارکردگی کا ایوارڈ بینک الفلاح لمیٹڈ، صارفین کے ساتھ بہترین روابط کے لیے بہترین بینک کا ایوارڈ میزان بینک لمیٹڈ، بہترین درمیانے درجے کے بینک کا ایوارڈ عسکری بینک لمیٹڈ اور فیصل بینک لمیٹڈ کو دیا گیا۔ماحولیاتی، سماجی اور انتظامی شعبوں میں بہترین بینک کا ایوارڈ حبیب بینک لمیٹڈ جبکہ غیر بینک ادارے کی جانب سے بہترین خدمات کا ایوارڈ پاکستان مائیکرو فنانس انویسٹمنٹ کمپنی لمیٹڈ کو دیا گیا۔اس موقع پر بینکاری شعبے کی مجموعی کارکردگی کو سراہتے ہوئے جمیل احمد نے کہا کہ پاکستان کی مستقبل کی پائیدار اقتصادی ترقی میں بینکوں کو اپنا کردار مزید موثر بنانے کی ضرورت ہے، جبکہ ڈپازٹس میں اضافہ، نجی شعبے کی فنانسنگ اور مالی وساطت کو مضبوط بنانا معیشت کے لیے اہم ثابت ہوگا

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ **14**

بنیادی قیمت کے علاوہ بھاری رقم مختلف مدات میں وصول کی جا رہی ہے۔دستیاب تفصیلات کے مطابق شہری ایک لیٹر پیٹرول پر مجموعی طور پر 130 روپے 75 پیسے ٹیکس، لیوی اور مارجنز کی مد میں ادا کرنے پر مجبور ہیں، جس کے باعث پیٹرول کی حتمی قیمت میں بنیادی لاگت کے مقابلے میں نمایاں اضافہ ہو جاتا ہے۔دوسری جانب ہائی اسپیڈ ڈیزل کی بنیادی لاگت 245 روپے 82 پیسے فی لیٹر ہے، جبکہ اس کی مقررہ قیمت 368 روپے 29 پیسے فی لیٹر ہے۔تفصیلات کے مطابق ڈیزل کی بنیادی قیمت اور صارفین سے وصول کی جانے والی حتمی قیمت کے درمیان فرق میں 122 روپے 47 پیسے لیوی، ٹیکسز اور مختلف مارجنز کی مد میں شامل ہیں۔پیٹرولیم مصنوعات پر عائد مختلف ٹیکسز، لیوی اور دیگر چارجز کا براہ راست اثر عوام کے بجٹ پر پڑتا ہے، جبکہ مہنگی ایندھن کی قیمتوں کے باعث ٹرانسپورٹ اور اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں بھی اضافے کا دباؤ برقرار رہتا ہے۔شہریوں نے کہا کہ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی کے لیے بنیادی قیمت کے ساتھ ساتھ ٹیکسز اور لیوی کے بوجھ میں بھی کمی کی ضرورت ہے تاکہ عوام کو حقیقی ریلیف مل سکے۔

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ **15**

دوران کراچی پولیس اور ڈاکوؤں کے درمیان 31 مقابلے ہوئے، جن میں فائرنگ کے تبادلے کے دوران 8 ملزمان ہلاک جبکہ 31 زخمی ڈاکوؤں سمیت 35 ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔کراچی پولیس کے مطابق گرفتار ملزمان کے قبضے سے مختلف اقسام کے 37 غیر قانونی ہتھیار اور 17 موٹر سائیکلیں برآمد کی گئیں، جبکہ تمام گرفتار ملزمان کے خلاف مقدمات درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔پولیس حکام کے مطابق گزشتہ ہفتے کے دوران کراچی کے ایسٹ، ویسٹ اور ساؤتھ زونز میں جرائم پیشہ عناصر کے خلاف مختلف کارروائیوں کے نتیجے میں مجموعی طور پر 807 سے زائد ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔کراچی پولیس کی جانب سے منشیات فروشوں کے خلاف جاری مہم کے دوران مختلف علاقوں میں کارروائیاں کی گئیں، جن میں منشیات فروشی میں ملوث ملزمان کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے لاکھوں روپے مالیت کی منشیات برآمد کی گئی۔پولیس کے مطابق برآمد ہونے والی منشیات میں 4 کلو 77 گرام چرس، 2 کلو 823 گرام آئس کرسٹل اور ہیروئن شامل ہے۔پولیس نے گرفتار ملزمان سے شہریوں سے لوٹ مار اور دیگر جرائم میں استعمال ہونے والا 106 مختلف اقسام کا غیر قانونی اسلحہ بمعہ ایمونیشن بھی برآمد کیا۔کراچی پولیس نے شہر کے مختلف علاقوں میں کارروائیاں کرتے ہوئے مجموعی طور پر 30 چھینی اور چوری شدہ موٹر سائیکلیں بھی برآمد کیں۔پولیس کے مطابق برآمد ہونے والی موٹر سائیکلوں سے متعلق مزید تحقیقات جاری ہیں۔پولیس حکام نے کہا کہ گرفتار ملزمان کے خلاف متعلقہ تھانوں میں مقدمات درج کر کے تفتیش کا عمل جاری ہے، جبکہ جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیوں کا سلسلہ مزید تیز کیا جائے گا۔کراچی پولیس کے مطابق شہر میں جرائم کے خاتمے، امن وامان کی بحالی اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کے لیے پولیس کی جانب سے موثر اقدامات کا سلسلہ جاری رہے گا۔

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ **16**

حاضری دی اور پھول چڑھائے۔محترمہ فریال تالپور نے قائد عوام شہید ذوالفقار علی بھٹو اور مادر جمہوریت بیگم نصرت بھٹو کے مزارات پر بھی حاضری دی، پھول چڑھائے اور فاتحہ خوانی کی۔اس موقع پر انہوں نے شہید میر مرتضیٰ بھٹو اور شہید شاہنواز بھٹو کے مزارات پر بھی پھول چڑھائے اور شہداء □ کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی۔محترمہ فریال تالپور نے شہداء کی جمہوریت اور ملک کے لیے خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے پاکستان کی سلامتی، خوشحالی، ترقی اور استحکام کے لیے خصوصی دعا بھی مانگی۔فریال تالپور کی گڑھی خدا بخش آمد کے موقع پر پیپلز پارٹی کے مقامی رہنماؤں اور کارکنوں نے بھی ان کا استقبال کیا۔

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ **17**

203 ارب روپے اضافے کے بعد جون 2026 میں 421 ارب روپے ہو گئے۔ذرائع کے مطابق واجبات میں مسلسل اضافے نے توانائی کے شعبے میں مالی دباؤ مزید بڑھا دیا ہے، جبکہ بجلی کے شعبے کے بڑھتے ہوئے گردشی قرضے بھی حکومت کے لیے بڑا چیلنج بنے ہوئے ہیں۔دوسری جانب پاکستان کے توانائی شعبے کا مجموعی گردشی قرضہ 5 ہزار 286 ارب روپے تک پہنچ گیا ہے۔اعداد وشمار کے مطابق توانائی کے شعبے کے گردشی قرضے میں گیس کے شعبے کا 3 ہزار 611 ارب روپے جبکہ بجلی کے شعبے کا گردشی قرضہ ایک ہزار 675 ارب روپے شامل ہے۔عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کی جانب سے بھی پاکستان کے توانائی شعبے کی مالی صورتحال پر تشویش کا اظہار کیا گیا ہے۔آئی ایم ایف کے مطابق توانائی کا شعبہ مسلسل مالی دباؤ کا شکار ہے، جبکہ گردشی قرضے میں اضافے سے شعبے کی مالی پائیداری متاثر ہو رہی ہے۔توانائی شعبے کے بڑھتے ہوئے واجبات اور گردشی قرضے کے باعث حکومت کو بجلی اور گیس کے شعبوں میں مالی نظم ونسق بہتر بنانے، واجبات کی وصولی اور نقصانات پر قابو پانے کے لیے موثر اقدامات کی ضرورت ہے۔

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ **18**

ہوگی۔قانون شرطہ میں پولیس کے مختلف شعبوں میں فرائض اور ذمے داریوں کا تعین کیا گیا، قانون شرطہ کی شق 50 میں واضح طور پر کہا گیا کہ افغانستان کی سرزمین پر کسی بھی قسم کی تم کا مظاہرہ ممنوع ہے۔افغان طالبان نے حال ہی میں اپنی پولیس فورس کا نام تبدیل کر کے شرطہ رکھا ہے۔پولیس قانون میں کہا گیا کہ پولیس اہلکار گرفتاری کے دوران ایسے اقدامات سے گریز کریں گے جن سے زیر حراست افراد یا ملزمان کی جسمانی صحت یا عزت نفس کو نقصان پہنچنے کا خدشہ ہو۔کسی بھی قیدی یا ملزم کو عدالتی حکم کے بغیر لاٹھی، کوڑے یا کیبل سے مارنے یا تشدد کا نشانہ بنانے کی اجازت نہیں ہوگی۔دریں اثنا عالمی جریدے ''دی گارڈین'' نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ افغانستان میں طالبان رجیم کی پابندیوں کی وجہ سے خواتین خودکشیاں کرنے پر مجبور ہونے لگیں۔طالبان نے خواتین کیخلاف صنفی امتیاز کو ریاستی پالیسی بنا دیا۔طالبان نے افغان خواتین سے سب کچھ چھین کر ایسا نظام رائج کر دیا ہے جس میں نصف آبادی غلام بن چکی ہے۔افغان طالبان اپنا تسلط برقرار رکھنے کیلئے طالبان قانون کو مرضی کے مطابق بدلتے اور استعمال کرتے ہیں۔

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ **19**

پایا جانے والا ایک مرکب آنتوں کی سوزش کی بیماری میں مبتلا بعض افراد کے لیے مشکلات میں اضافہ کر سکتا ہے۔امریکا کی یونیورسٹی آف نارتھ کیرولائنا اسکول آف میڈیسن کے محققین کی تحقیق کے مطابق پودوں سے حاصل ہونے والی متعدد غذاؤں میں موجود قدرتی مرکب ''آکسیلیٹ'' آنتوں کی سوزش سے متاثرہ افراد میں سوزش کو مزید بڑھانے میں کردار ادا کر سکتا ہے۔تحقیق کے نتائج طبی جریدے ''سیلولر اینڈ مالیکیولر گیسٹرو اینٹرولوجی اینڈ ہیپاٹولوجی'' میں شائع ہوئے۔محققین نے آنتوں کی سوزش کی بیماری میں مبتلا مریضوں اور صحت مند افراد کے آنتوں کے ٹشوز، خوراک اور فضلے میں آکسیلیٹ کی مقدار کا جائزہ لیا، جبکہ اس کے اثرات جانچنے کے لیے چوہوں اور خلیوں پر بھی تجربات کیے گئے۔محققین کے مطابق صحت مند افراد میں خوراک کے ذریعے جسم میں داخل ہونے والا زیادہ تر آکسیلیٹ فضلے کے ذریعے خارج ہو جاتا ہے، تاہم آنتوں کی سوزش کی بیماری میں مبتلا افراد میں آکسیلیٹ کے اخراج کا نظام مختلف ہو سکتا ہے۔تحقیق کے دوران معلوم ہوا کہ ایسے مریضوں کی آنتوں میں مخصوص ٹرانسپورٹر پروٹینز ''ایس ایل سی 26 اے 2'' اور ''ایس ایل سی 26 اے 3'' کی مقدار نمایاں طور پر کم تھی۔یہ پروٹینز آنتوں سے آکسیلیٹ کے جذب اور اخراج کے عمل میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔محققین نے بتایا کہ ان پروٹینز میں کمی السریٹو کولائٹس اور کروہن ڈیزیز، دونوں اقسام کی سوزش کی بیماری میں دیکھی گئی۔مزید یہ کہ آنتوں کے ٹشوز میں سوزش کی شدت بڑھنے کے ساتھ ان ٹرانسپورٹر پروٹینز کا اظہار بھی کم ہوتا گیا۔تحقیق کے مطابق یہ نتائج اس بات کو سمجھنے میں مددے سکتے ہیں کہ بعض غذائی اجزا آنتوں کی سوزش کی بیماری میں مبتلا افراد کے جسم پر کس طرح اثر انداز ہوتے ہیں اور مستقبل میں اس مرض کے علاج اور غذائی حکمت عملیوں کے لیے نئی راہیں ہموار کر سکتے ہیں۔تاہم ماہرین نے واضح کیا ہے کہ تحقیق کے نتائج کا یہ مطلب نہیں کہ آنتوں کی سوزش کی بیماری میں مبتلا ہر شخص پالک، بادام، شکر قندی یا آکسیلیٹ والی دیگر غذاؤں کو اپنی خوراک سے مکمل طور پر نکال دے۔ہر مریض کی غذائی ضروریات اور بیماری کی کیفیت مختلف ہو سکتی ہے، اس لیے خوراک میں نمایاں تبدیلی کرنے سے قبل ڈاکٹر یا ماہر غذائیت سے مشورہ کرنا ضروری ہے۔

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ **20**

بدلتے ہوئے کاروباری رجحانات، آن لائن سہولیات اور مختلف شعبوں میں بڑھتی طلب نے کم وسائل رکھنے والے افراد کے لیے بھی کاروباری امکانات پیدا کر دیے ہیں۔ماہرین کے مطابق کاروبار کا انتخاب کرتے وقت دستیاب سرمایہ، ذاتی مہارت، ممکنہ گاہکوں، مارکیٹ کی طلب اور کاروبار کو مستقبل میں وسعت دینے کے امکانات کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔ان عوامل کو سامنے رکھتے ہوئے درج ذیل کاروباری شعبے نوجوانوں کے لیے قابل غور ہو سکتے ہیں۔گھریلو چھوٹے پیمانے پر کچن سے صرف ہوم ڈیلیوری کے لیے کھانے کا کاروبار شروع کیا جا سکتا ہے۔اس کاروباری ماڈل میں روایتی ریسٹورنٹ کی طرح بیٹھنے کی جگہ، وسیع عملے اور بڑے تجارتی ہال کی ضرورت نہیں ہوتی، جس کے باعث ابتدائی اخراجات نسبتاً کم رہتے ہیں۔اس کاروبار کے لیے ابتدائی سرمایہ تقریباً ایک سے 5 لاکھ روپے تک ہو سکتا ہے۔بریانی، دیسی کھانوں، برگر، سینڈوچز یا کسی ایک مخصوص کھانے کو کاروبار کا مرکز بنایا جا سکتا ہے۔محدود مینیو رکھنے سے خام مال، تیاری اور اخراجات کو بہتر انداز میں قابو میں رکھا جا سکتا ہے۔کامیابی کے لیے کھانے کا معیار برقرار رکھنے کے ساتھ مناسب پیکجنگ، واضح قیمتیں، بروقت ترسیل اور سوشل میڈیا کے ذریعے تشہیر پر خصوصی توجہ دینا ضروری ہے۔تعلیم کے شعبے میں آن لائن ٹیوشن بھی کم سرمائے سے شروع کیا جانے والا ایک کاروبار ہے۔نوجوان اسکول کے مختلف مضامین، زبانیں، کوڈنگ، اسپوکن انگلش اور مسابقتی امتحانات کی تیاری کے حوالے سے طلبہ کو آن لائن خدمات فراہم کر سکتے ہیں۔ایک مناسب لیپ ٹاپ، بہتر انٹرنیٹ کنکشن اور بنیادی تدریسی سہولیات کے ساتھ تقریباً 10 سے 30 ہزار روپے میں اس کام کا آغاز ممکن ہے۔ابتدا میں چند طلبہ کو انفرادی طور پر پڑھانے کے بعد گروپ کلاسز کا اہتمام کیا جا سکتا ہے۔کاروبار میں توسیع کے لیے ریکارڈ شدہ لیکچرز اور مختصر آن لائن کورسز بھی متعارف کرائے جا سکتے ہیں، جس سے ایک ہی تعلیمی مواد کو زیادہ طلبہ تک پہنچانا ممکن ہوگا۔ڈیجیٹل مارکیٹنگ بھی کم سرمایہ رکھنے والے نوجوانوں کے لیے ایک اہم کاروباری شعبہ بن چکی ہے۔چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں کو سوشل میڈیا مینجمنٹ، سرچ انجن آپٹیمائزیشن اور آن لائن تشہیر کے لیے ماہر افراد کی ضرورت رہتی ہے۔اس شعبے میں تقریباً 20 سے 40 ہزار روپے کی ابتدائی سرمایہ کاری سے کام شروع کیا جا سکتا ہے۔بہتر حکمت عملی یہ ہے کہ ابتدا میں ڈیجیٹل مارکیٹنگ کے کسی ایک شعبے، مثلاً ایس ای او، سوشل میڈیا مینجمنٹ یا آن لائن اشتہارات میں مہارت حاصل کی جائے۔مہارت اور تجربہ بڑھنے کے ساتھ مستقل گاہک حاصل کر کے خدمات کا دائرہ وسیع کیا جا سکتا ہے۔نوجوان اپنے کام کے نمونے، کامیاب منصوبوں اور سوشل میڈیا موجودگی کے ذریعے نئے گاہکوں تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔ماہرین کے مطابق کم سرمائے سے کاروبار شروع کرنے والے افراد کے لیے سب سے اہم چیز صرف سرمایہ نہیں بلکہ مارکیٹ کی ضرورت کو سمجھنا، معیار برقرار رکھنا، اخراجات پر قابو رکھنا اور کاروبار کو بتدریج وسعت دینا ہے۔

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ **21**

جس کے نتیجے میں 3 اہلکار زخمی ہو گئے۔پولیس نے واقعے میں ملوث افراد کے خلاف قانونی کارروائی شروع کرتے ہوئے سی سی ٹی وی فوٹیج کی مدد سے ان کی شناخت کا عمل شروع کر دیا۔پولیس کے مطابق نیو ناظم آباد اور اطراف کے علاقوں میں بجلی کی عدم فراہمی کے خلاف شہریوں نے احتجاج کیا۔مظاہرین نے منگھوپیر روڈ پر احتجاج کرتے ہوئے ٹریفک کی روانی بھی متاثر کر دی، جس کے باعث سڑک پر گاڑیوں کی قطاریں لگ گئیں اور شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔پولیس حکام کے مطابق احتجاج کے دوران صورتحال اس وقت کشیدہ ہو گئی جب بعض مشتعل مظاہرین نے پولیس اہلکاروں پر پتھراؤ شروع کر دیا۔پتھراؤ کی زد میں آ کر ہیڈ کانسٹیبل سعد الرحمان، کانسٹیبل غلام رسول اور کانسٹیبل شہباز علی زخمی ہو گئے۔زخمی اہلکاروں کو فوری طور پر طبی امداد کے لیے اسپتال منتقل کر دیا گیا، جہاں انہیں ضروری طبی امداد فراہم کی گئی۔پولیس حکام نے کہا کہ مظاہرین کی جانب سے پولیس اہلکاروں پر پتھراؤ اور سرکاری اہلکاروں کو زخمی کرنے کے واقعے کا مقدمہ درج کرنے کی کارروائی جاری ہے۔ پولیس نے موقع پر موجود سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج حاصل کر کے پتھراؤ میں ملوث افراد کی شناخت شروع کر دی ہے۔حکام کے مطابق اہلکاروں کو زخمی کرنے میں ملوث افراد کو گرفتار کر کے ان کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔واضح رہے کہ کراچی کے مختلف علاقوں میں بجلی اور پانی کی عدم فراہمی کے خلاف احتجاجی مظاہروں کا سلسلہ جاری ہے۔احتجاج کے باعث متعدد مقامات پر ٹریفک کی روانی متاثر ہونے سے شہریوں کو آمد ورفت میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ **22**

خطاب کر رہے تھے۔چینی وفد کا خیرمقدم کرتے ہوئے انہوں نے پاکستان کے بنیادی ڈھانچے اور سمندری ترقی میں چین کی مسلسل دلچسپی کو سراہا۔صدر نے کہا کہ کیٹی بندر ایک اہم میری ٹائم گیٹ وے کے طور پر قابل ذکر صلاحیت رکھتا ہے جو پاکستان کی بندرگاہ اور لاجسٹک نیٹ ورک کو مضبوط بنا سکتا ہے اور زیادہ سے زیادہ رابطوں اور تجارت میں معاونت کر سکتا ہے۔انہوں نے چینی فریق اور متعلقہ پاکستانی حکام کے درمیان قریبی تکنیکی ہم آہنگی کی ضرورت پر زور دیا۔انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ ماحولیاتی پائیداری کو ایک کلیدی خیال رہنا چاہیے، خاص طور پر انڈس ڈیلٹا کے نازک ماحولیاتی نظام کا تحفظ اور مقامی ماہی گیری برادریوں کے مفادات اور معاش۔انہوں نے ماسٹر پلان کو مزید بہتر بنانے اور ایک مناسب نفاذ اور فنانسنگ فریم ورک کی نشاندہی کرنے کے لیے تسلسل تکنیکی مصروفیات کی حوصلہ افزائی کی۔چینی وفد نے کیٹی بندر پورٹ کے لیے تصوراتی ماسٹر پلان پیش کیا، جس میں ایک سے زیادہ ٹرمینلز، لاجسٹکس اور معاون انفراسٹرکچر کے ساتھ ایک نئے گہرے پانی کے سمندری گیٹ وے کا تصور کیا گیا۔مجوزہ فیز۔I کی ترقی میں 500 میٹر کے راستے کے ساتھ ایک کثیر مقصدی ٹرمینل شامل ہے، جس کی ابتدائی انجینئرنگ لاگت کا تخمینہ تقریباً 522.34 ملین امریکی ڈالر ہے۔چینی وفد میں پاکستان میں CHEC کے چیف نمائندے سٹرو و ینگ، مارکیٹنگ ڈیپارٹمنٹ کے سربراہ مسٹر وانگ زونگکے اور مسٹر سو ٹیلین، انجینئر مسٹر علی رضا، اسٹریٹجی اینڈ مارکیٹنگ کے جی ایم کے ساتھ شامل تھے۔اجلاس میں وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ، سینیٹرز سلیم مانڈوی والا اور شیری رحمان، سندھ کے وزیر برائے توانائی پی اینڈ ڈی ناصر حسین شاہ، وزیر اعلیٰ کے معاون خصوصی برائے سرمایہ کاری اور پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ سید قاسم نوید قمر اور چیف سیکریٹری سندھ سید آصف حیدر شاہ نے بھی شرکت کی۔

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ **23**

کا موقف سامنے آ گیا۔ترجمان کے الیکٹرک نے کہا ہے کہ منگھوپیر کے بعض فیڈرز پر بجلی کے نقصانات کی شرح 80 فیصد سے بھی تجاوز کر چکی ہے، جس کی بڑی وجوہات بجلی چوری، کنڈا کلچر اور بلوں کی عدم ادائیگی ہیں۔ترجمان کے مطابق منگھوپیر اور اس سے ملحقہ علاقوں میں بجلی کے نقصانات کی شرح انتہائی بلند ہے، جبکہ علاقے میں بجلی چوری اور بجلی کے بلوں کی عدم ادائیگی کے باعث بجلی کے نظام پر شدید دباؤ ہے۔کے الیکٹرک کے اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ علاقے میں لوڈشیڈنگ کا دورانیہ بجلی چوری اور نقصانات کی شرح سے منسلک ہے۔جن علاقوں میں بجلی کے نقصانات کی شرح 70 سے 80 فیصد یا اس سے زائد ہو، وہاں بجلی کے نظام کو محفوظ رکھنے اور مزید خرابی سے بچانے کے لیے طویل دورانیے کی لوڈشیڈنگ کرنا پڑتی ہے۔ترجمان نے کہا کہ منگھوپیر کے رہائشی بجلی کے بلوں کی بروقت ادائیگی یقینی بنائیں اور بجلی چوری کی حوصلہ شکنی میں اپنا کردار ادا کریں۔اعلامیے کے مطابق بجلی کے نقصانات میں کمی لانے اور بجلی کی فراہمی کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے صارفین کا تعاون ناگزیر ہے۔کے الیکٹرک نے کہا کہ بجلی کے نقصانات کی انتہائی بلند شرح کا اثر ان صارفین پر بھی پڑتا ہے جو باقاعدگی سے اپنے بجلی کے بل ادا کرتے ہیں، کیونکہ ایسے علاقوں میں بجلی کی فراہمی کا نظام مجموعی طور پر متاثر ہوتا ہے۔دوسری جانب منگھوپیر روڈ پر بجلی کی عدم فراہمی کے خلاف احتجاج کے باعث ٹریفک کی روانی بھی متاثر ہوئی اور شہریوں کو آمد ورفت میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔کراچی کے مختلف علاقوں میں بجلی اور پانی کی عدم فراہمی کے خلاف احتجاجی مظاہروں کا سلسلہ جاری ہے، جس کے باعث بعض مقامات پر ٹریفک کا نظام متاثر ہونے سے شہریوں کو اضافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ **24**

ملزمان زخمی ہو گئے جبکہ ایک کو بغیر زخمی حالت میں گرفتار کر لیا گیا۔ایدھی اور چھیپا حکام کے مطابق عوامی کالونی پولیس کا کورنگی نمبر 5، کھڈی اسٹاپ کے قریب مبینہ مقابلہ ہوا، جس کے نتیجے میں ایک ملزم زخمی حالت میں گرفتار کیا گیا۔زخمی ملزم کی شناخت 35 سالہ سلمان کے نام سے ہوئی، جسے طبی امداد کے لیے جناح اسپتال منتقل کر دیا گیا۔دوسرے واقعے میں جوہر آباد پولیس کا فیڈرل بی ایریا میں ٹی گراؤنڈ کے قریب مبینہ مقابلہ ہوا، جس میں ایک ملزم زخمی حالت میں گرفتار کیا گیا۔زخمی ملزم کی شناخت ضمیر علی کے نام سے ہوئی، جسے عباسی شہید اسپتال منتقل کیا گیا۔پولیس کے مطابق ملزم کے قبضے سے اسلحہ بھی برآمد ہوا۔دریں اثنا بہادر آباد پولیس کا واشین ٹاور کے قریب مبینہ مقابلہ ہوا، جس کے نتیجے میں 2 مبینہ ڈاکوؤں کو گرفتار کیا گیا، جن میں سے ایک زخمی تھا۔زخمی ملزم کو طبی امداد کے لیے جناح اسپتال منتقل کر دیا گیا۔پولیس کے مطابق گرفتار ملزمان کی شناخت رفاقت علی اور محمد رفیق کے نام سے ہوئی۔ترجمان کراچی پولیس کے مطابق ملزمان کے قبضے سے 2 پستول، موبائل فونز، نقدی اور موٹر سائیکل بھی برآمد ہوئی ہے۔پولیس نے گرفتار ملزمان کے خلاف مقدمات درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی ہے۔

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ **25**

کے فیصلے پر تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے سندھ ہائیکورٹ سے رجوع کر لیا، جبکہ جوڈیشل مجسٹریٹ شرقی کی عدالت نے پولیس کو تفتیشی رپورٹ جمع کرانے کے لیے 7 ستمبر تک مہلت دے دی۔میر رضا قتل کیس کی سماعت جوڈیشل مجسٹریٹ شرقی کی عدالت میں ہوئی، جہاں تفتیشی افسر سراج لاشاری اور مقتول کے اہلخانہ کے وکلا پیش ہوئے۔تفتیشی افسر نے عدالت سے رپورٹ جمع کرانے کے لیے مزید مہلت طلب کی، جسے عدالت نے منظور کرتے ہوئے 7 ستمبر تک رپورٹ پیش کرنے کا حکم دے دیا۔مدعی کے وکیل ایڈووکیٹ دانیال حسین نے تفتیشی افسر سے اب تک ہونے والی پیش رفت کے بارے میں استفسار کیا۔تفتیشی افسر نے عدالت کو بتایا کہ میر رضا کے موبائل فون اور دیگر اشیا کی فرانزک رپورٹ تا حال موصول نہیں ہوئی، جس کے بعد تحقیقاتی رپورٹ مکمل نہیں کی جا سکی۔دوسری جانب مقتول میر رضا کے والد میر حسین علی، والدہ مریم اور بہن علیشہ سندھ ہائیکورٹ پہنچ گئے، جہاں انہوں نے کیس کی تحقیقات کے لیے جوڈیشل کمیشن کے قیام کے خلاف عدالت سے رجوع کیا۔میر رضا کے والد میر حسین علی نے سندھ حکومت کی جانب سے جوڈیشل کمیشن تشکیل دینے کے فیصلے پر عدم اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ اس معاملے میں سندھ ہائیکورٹ سے جے آئی ٹی تشکیل دینے کی درخواست کریں گے۔مقتول کی بہن علیشہ نے اپنے ویڈیو پیغام میں کہا کہ جوڈیشل کمیشن کے قیام کے فیصلے سے متعلق انہیں میڈیا کے ذریعے معلوم ہوا، اہلخانہ کو نہ تو اس فیصلے سے آگاہ کیا گیا اور نہ ہی کمیشن کے قواعد وضوابط اور شرائط سے متعلق بتایا گیا۔انہوں نے سوال اٹھایا کہ پولیس کو 24 اگست کو عدالت میں رپورٹ پیش کرنا تھی، لیکن رپورٹ اب تک سامنے نہیں آئی تو پھر جوڈیشل کمیشن کے قیام کا فیصلہ کس بنیاد پر کیا گیا۔ان کا کہنا تھا کہ اہلخانہ کو یہ بھی معلوم نہیں کہ تحقیقاتی رپورٹ میں کیا سامنے آیا ہے اور حکومت اس رپورٹ سے متفق ہے یا نہیں۔علیشہ نے واضح کیا کہ اہلخانہ جوڈیشل کمیشن کے فیصلے کے ساتھ نہیں کھڑے اور وہ شروع ہی سے اس کی مخالفت کر رہے ہیں۔ان کے مطابق خاندان کا واحد مطالبہ ہے جے آئی ٹی تشکیل دینا ہے تاکہ میر رضا کی ہلاکت کی شفاف اور غیر جانب دار تحقیقات آگے بڑھ سکیں۔واضح رہے کہ کراچی کے نوجوان تاجر میر رضا کی ہلاکت کا معاملہ گزشتہ کئی ہفتوں سے زیر بحث ہے۔واقعے کی ابتدائی تحقیقات اور طبی رپورٹس سے متعلق مختلف سوالات سامنے آنے کے بعد مقتول کے اہلخانہ نے موت کو خودکشی قرار دینے کے موقف کو مسترد کرتے ہوئے شفاف تحقیقات کا مطالبہ کیا تھا۔

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ **26**

کی ہدایت کی۔وزیر اعلیٰ کے ہمراہ پرنسپل سیکریٹری آغا واصف بھی تھے۔ان کی آمد پر حسن سلیمان میموریل اسپتال کے ٹرسٹی ڈاکٹر جاوید سلیمان، سیکریٹری صحت طاہر سانگی، سندھ ہائر ایجوکیشن کمیشن (ایچ ای سی) کے چیئرمین پروفیسر ڈاکٹر طارق رفیع، نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیو ویسکولر ڈیزیز (این آئی سی وی ڈی) کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر پروفیسر طاہر صغیر اور دیگر حکام نے ان کا استقبال کیا۔دورے کے موقع پر معمار شاہد عبداللہ اور دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔دورے کے دوران وزیر اعلیٰ نے اسپتال کے مختلف حصوں کا معائنہ کیا جن میں زیر تعمیر وارڈز اور طبی سہولیات شامل تھیں۔انہیں منصوبے کے دائرہ کار، پیش رفت، سہولیات اور آپریشنل منصوبوں کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی۔بریفنگ میں وزیر اعلیٰ کو بتایا گیا کہ حسن سلیمان میموریل اسپتال کا تصور پاکستان اور امریکا میں مقیم پاکستانی معالجین نے پیش کیا تھا۔منصوبہ ڈاکٹر جاوید سلیمان کی قیادت میں اس مقصد کے تحت شروع کیا گیا کہ سندھ کے عوام کو اعلیٰ معیار کی اور کم لاگت والی طبی سہولیات فراہم کی جاسکیں۔حکام نے بتایا کہ ملیر کو اسپتال کے مقام کے طور پر اس لیے منتخب کیا گیا کیونکہ علاقے میں جدید طبی سہولیات کی کمی ہے۔انہوں نے مزید بتایا کہ صدر پاکستان، سندھ حکومت اور وزیر اعلیٰ نے منصوبے کے آغاز سے ہی اسے بھرپور تعاون فراہم کیا ہے۔سندھ حکومت نے اسپتال کے لیے زمین فراہم کی اور اس کی تعمیر کے لیے مساوی گرانٹ کی منظوری دی۔اسپتال کو جدید 312 بستروں پر مشتمل طبی مرکز کے طور پر تعمیر کیا جا رہا ہے، جو تقریباً 3 لاکھ 23 ہزار مربع فٹ رقبے پر محیط ہوگا۔بریفنگ کے مطابق اسپتال میں جدید تشخیصی اور علاج کی سہولیات فراہم کی جائیں گی، جن میں ایم آر آئی، سی ٹی اسکین، دل کے جدید نگہداشت یونٹس، ہنگامی طبی خدمات، بیرونی مریضوں کے شعبے (او پی ڈی)، انتہائی نگہداشت یونٹس (آئی سی یو) اور کورونری کیئر یونٹس (سی سی یو) شامل ہیں۔منصوبے کی مجموعی لاگت کا تخمینہ 2 کروڑ 35 لاکھ ڈالر ہے۔تعمیراتی کام دسمبر 2022 میں شروع ہوا تھا اور توقع ہے کہ اسپتال کا افتتاح 25 دسمبر 2026 کو کیا جائے گا۔شرکا سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے کہا کہ حسن سلیمان میموریل اسپتال ملیر اور ملحقہ علاقوں کے رہائشیوں کے لیے معیاری طبی سہولیات تک رسائی میں نمایاں بہتری لائے گا۔انہوں نے کہا کہ یہ اسپتال سندھ حکومت کے ہر شہری کو معیاری طبی سہولیات فراہم کرنے کے ایجنڈے سے مکمل طور پر ہم آہنگ ہے۔

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ **27**

4 صوبوں میں مزید صوبے کیوں نہیں بنا سکتا، 27 ویں آئینی ترمیم کر چکے، اب 28 ویں کے بعد 29 اور 30 ویں ترمیم بھی کرنی پڑے گی۔آج جس ایم کیو ایم کے توسط سے میں بیٹھا ہوں، اس نے کراچی میں بھارتی ایجنسی را کا خاتمہ کیا اور کراچی میں تبلیغ کر کے اسلحہ کلچر ختم کیا۔آباد کے چیئرمین محمد حسن بخشی نے مطالبہ کیا کہ سندھ کے عوام کو بھی صحت کارڈ کی سہولت فراہم کی جائے، تعمیراتی شعبے میں سرمایہ کاری بڑھانے کے لیے حکومت کو مستقل اور واضح پالیسی بنانا ہوگی تاکہ سرمایہ کاروں کو طویل المدتی اعتماد حاصل ہو۔اس موقع پر ایم کیو ایم کے سینئر رہنما انیس قائمخانی، آباد کے سینئر وائس چیئرمین سید افضل حمید، وائس چیئرمین طارق عزیز، چیئرمین سدرن ریجن احمد اویس تھانوی، سابق چیئرمین جنید اشرف تالوار اور آباد کے ممبران کی بڑی تعداد موجود تھی۔وفاقی وزیر نے مزید کہا کہ پیپلز پارٹی کے بانی نے بنایا اسی آئین میں صوبہ بنانے کا طریقہ کار ہے، آپ پہلے 27 ترامیم کر چکے ہیں، اب 28 کے بعد 29 اور 30 ویں ترامیم بھی کرنی پڑے گی، کیونکہ اس ملک کا نظام نہیں چل رہا ہے۔مصطفیٰ کمال نے کہا کہ 1991 میں کراچی کو اوکٹرائے کی مد میں ٹیکس ملتا تھا، جبکہ بعد میں جنرل سیلز ٹیکس کی مد میں ٹیکس وصولی کا نظام جاری رہا۔انہوں نے بتایا کہ 2010 میں صوبائی حکومتوں نے وفاق سے اوزی ٹی کے وسائل کو این ایف سی ایوارڈ میں تبدیل کرایا، تاہم این ایف سی کی مد میں کراچی کو اس کا حق آج تک نہیں ملا۔مصطفیٰ کمال نے اپنے میئر کے دور کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ گلستان جوہر میں ایک وقت ایسا تھا جب سڑکوں کی حالت انتہائی خراب تھی اور پانی کی عدم دستیابی کے باعث ٹرکوں کی آمد ورفت بھی مشکل تھی۔انہوں نے بتایا کہ ان کے دور میں گلستان جوہر میں 30 لاکھ گیلن پانی کی لائن بچھائی گئی۔انہوں نے کہا کہ شہر میں آج بھی پینے کے پانی کا مسئلہ موجود ہے اور نجی واٹر ٹینکرز شہر کی پانی کی ضروریات پوری کرنے میں کردار ادا کر رہے ہیں۔کراچی میں کورنگی انڈسٹریل ایریا اور سائٹ انڈسٹریل زون جیسے بڑے صنعتی مراکز موجود ہیں، جو ملکی معیشت میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔کراچی کی معاشی اہمیت کے باوجود شہر کو بنیادی سہولتوں کی کمی کا سامنا ہے۔مصطفیٰ کمال نے کہا کہ گزشتہ کئی دہائیوں سے عوام کو مختلف حوالوں سے ریاستی اداروں، بالخصوص فوج، کے ساتھ محاذ آرائی کی طرف دھکیلا جاتا رہا ہے۔بیرونی سازشوں کے نام پر مقامی عوام کو استعمال کیا جاتا رہا ہے اور ایسا نظام تشکیل دیا گیا ہے جو اپنے ہی شہریوں کو غدار قرار دینے کی طرف لے جاتا ہے۔ملک میں سیاسی اختلافات کو دشمنی میں تبدیل کرنے کے بجائے مکالمے، برداشت اور قومی یکجہتی کو فروغ دینے کی ضرورت ہے۔وفاقی وزیر نے بتایا کہ ملک میں صحت کے شعبے پر 1156 ارب روپے خرچ کیے جا رہے ہیں، لیکن سندھ کے اسپتالوں کی حالت سے 10 فیصد عوام بھی مطمئن نہیں۔انہوں نے کہا کہ صرف 210 ارب روپے میں پورے ملک کے عوام کو ہیلتھ کیئر سروس فراہم کی جا سکتی ہے۔وفاقی وزیر نے چیئرمین آباد کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ بزنس کمیونٹی ایک سیٹ نہیں بلکہ عوامی خدمت کیلئے سب آگے آئیں۔چیئرمین آباد محمد حسن بخشی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تعمیراتی شعبہ ملک کی دوسری بڑی صنعت ہے اور اگر تعمیراتی صنعت فعال رہے گی تو ملک میں معاشی ترقی اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔محمد حسن بخشی نے واضح کیا کہ آباد فائلوں کو نہ سپورٹ کرتی ہے اور نہ ہی اس کی حامی ہے۔موجودہ حالات میں معاشرے میں قوت برداشت کی کمی نظر آ رہی ہے، اس لیے ضروری ہے کہ مختلف آرا کو اہمیت دی جائے۔انہوں نے کہا کہ تمام فریق ملک اور شہر کی بہتری چاہتے ہیں اور قومی مفاد میں باہمی تعاون اور مکالمے کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔آباد کے چیئرمین نے بتایا کہ گزشتہ حکومت کے دور میں سندھ کے لیے ہیلتھ کارڈ کی مد میں سالانہ تقریباً 44 ارب روپے کے اخراجات کا ذکر سامنے آیا تھا۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ سندھ کے عوام کو بھی صحت کارڈ کی سہولت فراہم کی جائے تاکہ عام شہریوں کو علاج معالجے کے اخراجات کے حوالے سے ریلیف مل سکے۔چیئرمین آباد نے کہا کہ تعمیراتی شعبے میں آباد کے تحت تقریباً 5 ارب ڈالر کا کام ہو رہا ہے اور کراچی سمیت ملک میں بلند عمارتوں کی تعمیر کا سلسلہ جاری ہے۔ان کا کہنا تھا کہ تعمیراتی شعبے میں سرمایہ کاری بڑھانے کے لیے حکومت کو مستقل اور واضح پالیسی بنانا ہوگی تاکہ سرمایہ کاروں کو طویل المدتی اعتماد حاصل ہو۔انہوں نے کہا کہ کاروباری برادری کے افراد کو سیاسی جماعتوں میں شمولیت کا موقع ملنا چاہیے۔آباد اس معاملے پر ایم کیو ایم، پیپلز پارٹی، پی ٹی آئی اور جماعت اسلامی سمیت مختلف سیاسی جماعتوں سے بات کرے گی۔کاروباری برادری چاہتی ہے کہ وہ ایوانوں میں پہنچ کر قانون سازی کے ذریعے عوام کی خدمت کرے۔ان کے بقول سیاست ایک امانت ہے جسے دیانت داری کے ساتھ ادا کرنا ضروری ہے۔

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ **28**

میں دستخط کیے۔معاہدے کے تحت، بینک آف خیبر پاکستان میں اسمبل ہونے والی نئی گاڑیوں کی خریداری کے لیے ڈیمنشنگ مشارکہ فلیٹ فنانس کی سہولت فراہم کرے گا۔بینک پاکستان میں اسمبل شدہ اور چار سال سے زیادہ پرانی نہ ہونے والی استعمال شدہ گاڑیوں کے لیے سیل اینڈ لیز بیک ڈیمنشنگ مشارکہ فلیٹ فنانس بھی فراہم کرے گا۔صوبائی اسپیکر اسمبلی بابر سلیم سواتی، ڈپٹی اسپیکر ثوریہ بی بی، صوبائی اسمبلی کے ارکان اور اعلیٰ حکام نے دستخط کی تقریب میں شرکت کی۔بینک آف خیبر کی سینئر انتظامیہ، جس میں گل بہار خان، گروپ ہیڈ ریٹیل بینکنگ گروپ؛ محمد فواد سدوزئی، گروپ ہیڈ ریمیڈیئل اینڈ ایسٹ مینجمنٹ گروپ؛ عبداللہ غفار، گروپ ہیڈ سی ایس ایم ای اور زرعی فنانس گروپ؛ عمر عزیز خان، ڈویژنل ہیڈ ایس ایم ای؛ اور علی خان ارباب، جنرل منیجر پشاور بھی موجود تھے۔

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ **29**

آسانی سے سمجھ سکیں۔سنو کو ابتدائی طور پر قدرتی آفات اور ہنگامی حالات کے لیے استعمال کرنے کے منصوبہ بنایا گیا تھا، تاکہ سیلاب، زلزلے یا دیگر ہنگامی صورتحال میں بہرے افراد تک فوری وارننگ پہنچ سکے۔یہ منصوبہ اس لیے اہم ہے کہ ہنگامی اعلانات عموماً آواز کے ذریعے جاری ہوتے ہیں، جس سے سماعت سے محروم افراد بروقت معلومات سے محروم رہ سکتے ہیں۔اے آئی اور سائن لینگویج کے امتزاج سے یہ خلا کم کیا جا سکتا ہے۔خود بھی اے آئی اور انسانی ماہرین کو ملا کر تعلیم، کام کی جگہوں اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کو معذور افراد کے لیے زیادہ قابل رسائی بنانے پر کام کر رہا ہے۔

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ **30**

[illegible]

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ **31**

[illegible]

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ **32**

[illegible]

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ **33**

[illegible]

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ **34**

[illegible]

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ **35**

[illegible]

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ **36**

[illegible]

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ **37**

[illegible]

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ **38**

[illegible]

مراد علی شاہ کا زیر تعمیر حسن سلیمان میموریل اسپتال کا دورہ

ڈاکٹر جاوید سلیمان، طاہر سانگی، پروفیسر ڈاکٹر طارق رفیع اور پروفیسر طاہر صغیر نے استقبال کیا، شاہد عبداللہ اور آفتاب صدیقی بھی موجود

کراچی (بزنس رپورٹر) سندھ کے وزیراعلیٰ سید مراد علی شاہ نے ہفتے کے روز ملیر میں زیر تعمیر حسن سلیمان میموریل اسپتال کا دورہ کیا اور سندھ حکومت کے تعاون سے 2 کروڑ 35 لاکھ ڈالر کی لاگت سے قائم کیے جانے والے جدید ترین طبی مرکز پر کام کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ انہوں نے تمام شہریوں کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے اپنی حکومت کے عزم کا اعادہ کیا اور متعلقہ حکام کو منصوبے کی بروقت تکمیل یقینی بنانے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

گورنر سندھ کا کمیونٹی پولیسنگ کراچی سینٹر کا دورہ، جدید سرویلنس سسٹم کا جائزہ

ڈاکٹر سیف الرحمٰن ہمراہ موجود، چیف سی پی کے مراد سوہنی نے گورنر سندھ کو خصوصی بریفنگ دی، دو ہزار سے زائد سیکیورٹی کیمرے نصب کیے جا چکے

کراچی (بزنس رپورٹر) گورنر سندھ سید محمد نہال ہاشمی نے ڈیفنس پولیس اسٹیشن میں قائم کمیونٹی پولیسنگ کراچی (سی پی کے) کے سینٹر کا دورہ کیا، جہاں چیف سی پی کے مراد سوہنی اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

سندھ حکومت ہر وہ کام کرتی ہے جس کی مخالفت میر رضا کے گھر والے کر چکے ہیں: شاہزیب خانزادہ

کراچی (این این آئی) سینئر اینکر اور تجزیہ کار شاہزیب خانزادہ نے کہا ہے کہ سندھ حکومت ایک جانب میر رضا کے خاندان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

کاٹن ایئر 2026-27: پاکستان میں کپاس کی پیداوار توقعات سے بہتر رہنے کا امکان

کراچی (این این آئی) ملک کے مختلف کاٹن زونز میں کپاس کی آمد میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

سردار طاہر محمود کی لیفٹیننٹ جنرل (ر) سہیل اشرف سے خصوصی ملاقات

چیئرمین سی ڈی اے کا کاروباری برادری کے لیے بڑے ریلیف کا عندیہ

اسلام آباد (بزنس رپورٹر) اسلام آباد چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (آئی سی سی آئی) کے صدر سردار طاہر محمود کی قیادت میں ایک وفد نے چیئرمین کیپیٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی (سی ڈی اے)/ چیف کمشنر اسلام آباد لیفٹیننٹ (ر) سہیل اشرف سے ملاقات کی اور کاروباری برادری کے حل طلب مسائل، بالخصوص ایف اے آر چارجز، پارکنگ ایریا، جائیداد کی وراثتی منتقلی اور جنرل پاور آف (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

ایرانی کرنسی امریکی پابندیوں کے بعد تاریخ کی کم ترین سطح پر پہنچ گئی

اوپن مارکیٹ میں ایک ڈالر 2 لاکھ ایرانی تومان سے تجاوز کر گیا، مہنگائی کی شرح 61.4 فیصد تک پہنچ گئی

کراچی (این این آئی) امریکا کی جانب سے نئی پابندیوں کے اعلان کے بعد ایرانی کرنسی کی قدر میں شدید کمی واقع ہوئی ہے اور ایرانی تومان تاریخ کی کم ترین سطح پر پہنچ گیا ہے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

نامور اداکار جمشید انصاری کی 21 ویں برسی منائی گئی

ریڈیو، ٹیلی ویژن اور اسٹیج پر لازوال کردار ادا کرنے والے فنکار کی خدمات کو خراجِ عقیدت

کراچی (این این آئی) پاکستان کے نامور اور منفرد اندازِ اداکاری کے حامل فنکار جمشید انصاری کی 21 ویں برسی پیر کو منائی گئی۔ اس موقع پر شوبز سے وابستہ شخصیات اور ان کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

ملک کو 50 فیصد ریونیو دینے والا کراچی شہر مسائل کا شکار، مصطفیٰ کمال

آباد ہاؤس میں آمد: محمد حسن بخشی، سید افضل حمید، طارق عزیز، احمد اویس تھانوی، جنید اشرف تالو کا خوش آمدید، انیس احمد قائم خانی بھی موجود

کراچی (بزنس رپورٹر) وفاقی وزیر صحت سید مصطفیٰ کمال نے آباد ہاؤس میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ملک کو 50 فیصد ریونیو دینے والا کراچی شہر مسائل کا شکار ہے، این ایف سی ایوارڈ کا پیسہ کراچی کو نہیں ملتا، تقریباً 2 ہزار ارب روپے کراچی کے حق کے ایسے وسائل تھے جو شہر کے انفرااسٹرکچر پر خرچ ہونے چاہیے تھے، بھارت نے اپنے صوبوں کی تعداد 9 سے بڑھا کر 38 کر لی، تو پاکستان اپنے موجودہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

سورتی فاؤنڈیشن کی محمد علی جناح یونیورسٹی کے مستحق طلبا کیلئے اسکالرشپ

محمد علی جناح یونیورسٹی کی انچارج اور ڈین ڈاکٹر حنا فاطمہ اور سورتی فاؤنڈیشن کی پروگرام ڈائریکٹر نرگس شاہد نے معاہدے پر دستخط کیے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) سورتی فاؤنڈیشن اور محمد علی جناح یونیورسٹی کے درمیان مستحق اور باصلاحیت طلبا کے لیے اعلیٰ تعلیم کے مواقع کو فروغ دینے اور انہیں تعلیمی معاونت فراہم کرنے کے لیے مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کیے گئے۔ معاہدے کے مطابق سورتی فاؤنڈیشن این ایس۔ ایس پروگرام کے تحت محمد علی جناح یونیورسٹی کے ہر سمسٹر میں 5 طلبا کو اسکالر شپ فراہم کرے۔ گی۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

پاکستان میں پہلی بار سماعت سے محروم افراد کیلئے اے آئی ترجمان متعارف

ٹیکنالوجی کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ عام بول چال یا اہم اعلانات کو سائن لینگویج میں قابلِ فہم انداز میں پیش کیا

کراچی (بزنس رپورٹر) پاکستان میں سماعت سے محروم افراد کے لیے اے آئی پر مبنی سائن لینگویج ترجمان صلہ اور معاون نظام متعارف کرایا گیا ہے۔ جنوبی ایشیائی تارکینِ وطن کی کمیونٹیز دریافت کرنا۔ ایسے اے آئی ترجمان منصوبہ 'سنو' کا حصہ ہے جسے پاکستانی ادارے ConnectHear نے یوفون کے تعاون سے تیار کیا ہے۔ یہ نظام خاص طور پر بہرے اور کم سننے والے افراد تک اہم معلومات پاکستانی اشاروں کی زبان میں پہنچانے کے لیے بنایا گیا ہے۔ اس ٹیکنالوجی کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ عام بول چال یا اہم اعلانات کو سائن لینگویج میں قابلِ فہم انداز میں پیش کیا جائے۔ اے آئی کی مدد سے معلومات کو ایسے فارمیٹ میں منتقل کیا جا سکتا ہے جسے سماعت سے محروم افراد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

اویس اسپورٹس کی ڈسٹرکٹ سینٹرل کے رجسٹرڈ فٹبال کلبوں میں فٹبالز کی تقسیم

کھیلوں کے فروغ کے لیے اویس اسپورٹس کی کاوش قابلِ تحسین، یوسف خان کا چوہدری اسرار اور چوہدری بلال سے خصوصی اظہارِ تشکر

کراچی (بزنس رپورٹر) ڈسٹرکٹ سینٹرل کی فٹبال سرگرمیوں کے فروغ اور فٹبال سے محبت و خدمت کے جذبے کے تحت اویس اسپورٹس کے چوہدری اسرار اور ان کے صاحبزادے چوہدری بلال کی جانب سے ڈسٹرکٹ سینٹرل میں پاکستان فٹبال فیڈریشن کے تحت پاکستان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

پاک آئی ڈی ایپ سے پروف آف لائف سرٹیفکیٹ بنوانے کا آسان طریقہ، پنشنرز گھر بیٹھے سرٹیفکیٹ حاصل کر سکیں گے، تصدیق مکمل ہونے پر دستاویز متعلقہ پنشن فراہم کرنے والے ادارے کو خودکار طور پر ارسال ہو جائے گی

کراچی (این این آئی) نیشنل ڈیٹا بیس اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی (نادرا) نے پنشنرز کے لیے پروف آف لائف سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا آسان طریقہ کار واضح کر دیا ہے۔ نادرا کے مطابق شہری پاک آئی ڈی موبائل ایپ کے ذریعے گھر بیٹھے یہ سرٹیفکیٹ حاصل کر سکتے ہیں، جس کے بعد سرٹیفکیٹ متعلقہ پنشن فراہم کرنے والے ادارے کو خودکار طور پر بھیج دیا جاتا ہے۔ نادرا کے مطابق پروف آف لائف سرٹیفکیٹ کے حصول کے لیے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

بینک آف خیبر، خیبر پختونخوا اسمبلی سیکریٹریٹ کیساتھ بڑی شراکت داری

شرعی اصولوں کے مطابق گاڑیوں کی فنانسنگ کے لیے مفاہمت کی یادداشت پر ایم ڈی حسن رضا نے دستخط کر دیے

کراچی (بزنس رپورٹر) پشاور بینک آف خیبر (بی او کے) نے خیبر پختونخوا کی صوبائی اسمبلی سیکریٹریٹ کے ساتھ اہل ملازمین کو شرعی اصولوں کے مطابق گاڑیوں کی فنانسنگ کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے مفاہمت کی یادداشت (ایم او یو) پر دستخط کیے ہیں۔ مفاہمت کی یادداشت پر خیبر پختونخوا کے صوبائی اسمبلی سیکریٹریٹ کے سیکریٹری سید وقار شاہ اور بینک آف خیبر کے مینجنگ ڈائریکٹر حسن رضا نے یہاں منعقدہ ایک تقریب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

محمد سلیم کی موجودگی: چوہدری شافع حسین کی وکٹر فیڈیلی سے خصوصی ملاقات

پنجاب اونٹاریو اقتصادی روابط مزید مضبوط بنانے پر اتفاق، تجارت، سرمایہ کاری بڑھائیں گے، فریقین کا اظہار خیال

صوبائی وزیر کا ایگروفوڈ، ایگری ٹیک، ڈیری، لائیو اسٹاک اور توانائی سمیت مختلف شعبوں میں مواقع اجاگر کرنے کا بھرپور عزم

وکٹر فیڈیلی کو چوہدری شافع حسین کی لاہور دورے کی دعوت، اونٹاریو وزیر نے دعوت قبول کرلی، پاکستانی سفارتخانہ سرگرم

ٹورنٹو (بزنس رپورٹر) حکومتِ پنجاب کے وزیر برائے صنعت، تجارت و سرمایہ کاری چوہدری شافع حسین نے ایک سرکاری وفد کے ہمراہ ٹورنٹو میں حکومتِ اونٹاریو کے وزیر برائے اقتصادی ترقی، روزگار کے مواقع اور تجارت وکٹر فیڈیلی سے ملاقات کی۔ ملاقات میں پنجاب اور اونٹاریو کے درمیان اقتصادی تعاون، تجارت، سرمایہ کاری اور کاروباری روابط کو مزید فروغ دینے کے امکانات پر تفصیلی تبادلہ؟ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران دونوں وزراء نے پاکستان اور کینیڈا کے درمیان حالیہ برسوں میں بڑھتے ہوئے اقتصادی روابط کو سراہا اور اس امر پر گفتگو کی کہ پنجاب اور اونٹاریو کے درمیان موجود اقتصادی تعاون کو مزید وسیع اور مضبوط بنانے کے لیے مختلف شعبوں میں باہمی روابط کو فروغ دیا جا سکتا ہے۔ چوہدری شافع حسین نے گفتگو کے دوران پنجاب میں مختلف شعبوں میں موجود کاروباری اور اقتصادی مواقع پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے ایگرو فوڈ، ایگری ٹیک، ویلیو ایڈیشن اور سپلائی چین مینجمنٹ سمیت مختلف شعبوں کو پنجاب اور اونٹاریو کے درمیان اقتصادی روابط مزید گہرے کرنے کے لیے اہم مواقع قرار دیا۔ چوہدری شافع حسین نے بالخصوص ڈیری، لائیو اسٹاک، پولٹری، توانائی اور ہمالیائی گلابی نمک کے شعبوں کا ذکر کرتے ہوئے ان شعبوں میں باہمی اقتصادی تعاون کے امکانات اجاگر کیے۔ ملاقات میں اس بات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا کہ دونوں صوبوں کے کاروباری اور تجارتی حلقوں کے درمیان روابط کو مزید مستحکم بنانے سے اقتصادی سرگرمیوں اور باہمی تجارت کے فروغ میں مدد مل سکتی ہے۔ ملاقات میں ٹیکنالوجی کی منتقلی کے معاملے پر بھی گفتگو ہوئی۔ دونوں جانب سے اس امر پر تبادلہ خیال کیا گیا کہ ٹیکنالوجی کے شعبے میں تعاون کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ پنجاب اور اونٹاریو کے کاروباری اداروں کے درمیان براہِ راست کاروباری روابط قائم کیے جائیں۔ اس موقع پر چوہدری شافع حسین نے حکومتِ اونٹاریو کے وزیر برائے اقتصادی ترقی، روزگار کے مواقع اور تجارت وکٹر فیڈیلی کو لاہور کا دورہ کرنے کی دعوت بھی دی۔ وکٹر فیڈیلی نے چوہدری شافع حسین کی جانب سے دی گئی دعوت قبول کر لی۔ ملاقات میں پنجاب اور اونٹاریو کے درمیان تجارت اور سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے دستیاب امکانات پر بھی بات چیت ہوئی۔ دونوں وزراء نے اس بات کا جائزہ لیا کہ مختلف شعبوں میں تعاون کو مزید آگے بڑھانے کے لیے کاروباری اداروں کے درمیان روابط اور تجربات کے تبادلے کو کس طرح فروغ دیا جا سکتا ہے۔ چوہدری شافع حسین کی جانب سے اجاگر کیے گئے شعبوں میں ایگروفوڈ، ایگری ٹیک، ویلیو ایڈیشن، ڈیری، لائیو اسٹاک، پولٹری، توانائی اور ہمالیائی گلابی نمک شامل ہیں۔

☆☆☆

پرفیکٹ لیگیسی رئیل اسٹیٹ کی شارجہ میں نئی برانچ کا شاندار افتتاح ایک اہم سنگ میل

پاکستان سوشل سینٹر شارجہ کے صدر خالد حسین چوہدری مہمان خصوصی، ربن کٹنگ، کیک کٹنگ اور نئے دفتر کا دورہ

میزبان سی ای او مقبول احمد انجم اور ایم ڈی یاسمین کنول نے کمپنی سفر توسیع منصوبوں اور مستقبل کے ویژن پر روشنی ڈالی

تقریب میں سید سلیم اختر، عبدالمجید مغل، خالد بشیر چوہدری، خادم حسین عابد، راشد الاسلام، طاہر منیر طاہر اور ڈاکٹر نور الصباح موجود

دبئی (رپورٹ: حافظ زاہد علی) پرفیکٹ لیگیسی رئیل اسٹیٹ کی شارجہ میں نئی برانچ کا شاندار افتتاح۔ پرفیکٹ لیگیسی رئیل اسٹیٹ یو اے ای نے شارجہ میں اپنی نئی برانچ کا باقاعدہ افتتاح کر دیا، جو متحدہ عرب امارات میں کمپنی کی توسیعی سرگرمیوں کے سفر میں ایک اہم سنگِ میل قرار دیا جا رہا ہے۔ عمران ٹاور، شارجہ میں قائم نئی برانچ شمالی امارات میں کمپنی کی موجودگی کو مزید مستحکم کرنے کے ساتھ ساتھ متحدہ عرب امارات کی تمام امارات میں برانچز قائم کرنے کے وسیع تر وژن کا حصہ ہے۔ افتتاحی تقریب میں معروف سماجی رہنماؤں، کاروباری شخصیات اور یو اے ای میں مقیم پاکستانی کمیونٹی کی ممتاز شخصیات نے شرکت کی۔ پاکستان سوشل سینٹر شارجہ کے صدر خالد حسین چوہدری نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی۔ تقریب کے دوران ربن کٹنگ، کیک کٹنگ اور نئے دفتر کے دورے کا بھی اہتمام کیا گیا۔ تقریب کی میزبانی پرفیکٹ لیگیسی رئیل اسٹیٹ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر مقبول احمد انجم اور مینجنگ ڈائریکٹر یاسمین کنول نے کی۔ دونوں نے مہمانوں سے خطاب کرتے ہوئے کمپنی کے سفر، توسیعی منصوبوں اور مستقبل کے وژن پر روشنی ڈالی۔ اس موقع پر یاسمین کنول نے یو اے ای کے رئیل اسٹیٹ شعبے میں اپنے سفر کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ وہ شارجہ میں رئیل اسٹیٹ کمپنی کی مالک بننے والی پہلی پاکستانی خاتون ہیں۔ انہوں نے پرفیکٹ لیگیسی رئیل اسٹیٹ کے قیام کے دوران پیش آنے والی جدوجہد اور متحدہ عرب امارات بھر میں کمپنی کی موجودگی کو مزید وسعت دینے کے عزم کا اظہار کیا۔ افتتاحی تقریب میں خالد حسین چوہدری، سید سلیم اختر، عبدالمجید مغل، خالد بشیر چوہدری، خادم حسین عابد، میاں مطلوب، نصیر مغل، ڈاکٹر نور الصباح، مسز نبراس سہیل، بابر بھٹی، امجد علی سپیکس، ڈاکٹر ظفر طاہر، خلیل بنیری، سہیل گھمن، عباس جنجوعہ، عاشق نواز سردار، عبدالرزاق کنیال، ذوالفقار خواجہ، ساجد حسین، محمد ثقلین، زاہد محمود، حافظہ سعدیہ شبیر، شہباز بدر، نور زمان، مجاہد شاہ، راشد السالم، شاہد اقبال کاہلوں، انجینئر دانش حیدر، سمیع باجوہ، طیب باجوہ، سجاد عباسی، حافظ محمد شعیب، محمد شعیب، عابد شریف، شاہد بنگش، امتیاز بنگش، یٰسین امجد، امجد بٹ، ڈاکٹر وحید چوہدری، سیدہ کرن رحمان، جاوید طفیل، آصف رشید، شفیق صدیقی، کرامت سیارہ، وقاص گھمن اور طاہر منیر طاہر سمیت دیگر شخصیات نے شرکت کی۔ پرفیکٹ لیگیسی رئیل اسٹیٹ جائیداد کی خرید و فروخت، کرایہ داری اور پراپرٹی مینجمنٹ سمیت مختلف رئیل اسٹیٹ خدمات فراہم کرتی ہے۔ کمپنی مختلف پراپرٹی کیٹیگریز میں کام کرتے ہوئے گھروں کے مالکان، کرایہ داروں، سرمایہ کاروں اور پراپرٹی مالکان کو ان کی ضروریات کے مطابق خدمات اور حل فراہم کرتی ہے۔